تربیتی نِصاب
حصہ اوّل

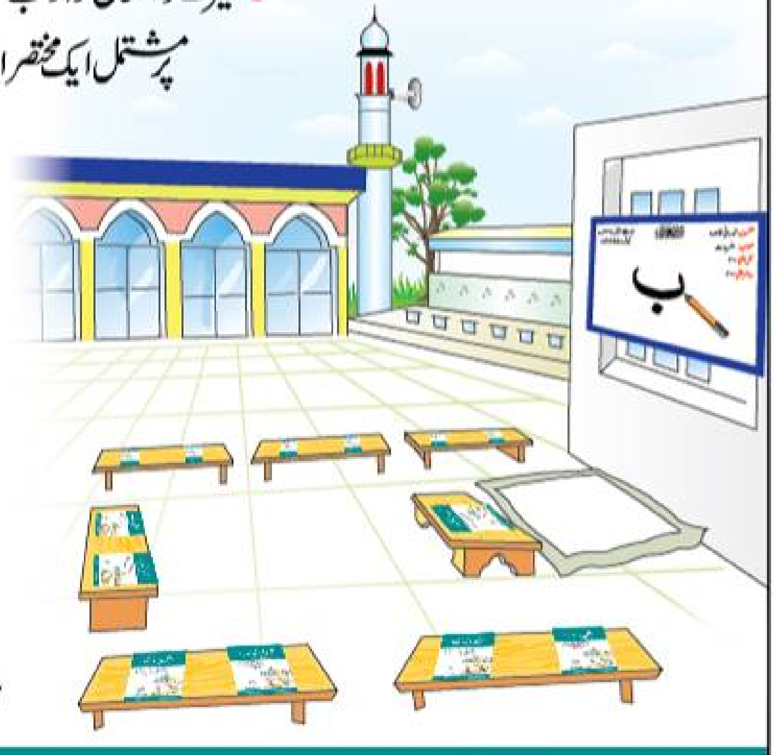
برائے مکاتِب قرآنیہ (ناظرہ)

مکتب میں پڑھنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے

① نورانی قاعدہ ② ایمانیات و عبادات ③ احادیث و مسنون دعائیں

④ سیرت و اخلاق و آداب ⑤ عربی اور اُردو زبان

پر مشتمل ایک مختصر اور آسان نصاب



جمع و ترتیب

علمائے کرام مکتب تعلیم القرآن الکریم

زیرِ سرپرستی

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم

صدر دارالعلوم کراچی

دعائیہ کلمات

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

کتاب کا نام : تربیتی نصاب (حصہ اوّل) برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)

تاریخ اشاعت : اگست 2016ء

کمپوزنگ و ڈیزائننگ : محمد جنید اقبال، عبید اشفاق

ناشر : مکتب تعلیم القرآن الکریم

ایڈیشن : 25000/01

ملنے کے پتے

مکتب تعلیم القرآن الکریم
C-1 کاسموپولیٹن سوسائٹی، بالمقابل سہوانی کلب، گرومندر کراچی۔
ای میل: maktab2006@hotmail.com

مدرسہ بیت العلم
ST-9E بلاک نمبر 8، گلشن اقبال، عقب مسجد بیت المکرم کراچی
فون: 34976073-21-92+ فیکس: 34976339-21-92+

مکتبہ بیت العلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

تربیتی نصاب پڑھانے کی معلومات کے لیے رابطے نمبر

کراچی: 0333-3204104 سندھ: 0335-1223448
لاہور: 0321-4066762 پنجاب: 0300-2298536
بلوچستان: 0335-3222906 خیبر پختونخواہ: 0323-2163507

کتاب کی خریداری کے لیے رابطے نمبر: 0331-3259464, 0332-2154190
اوقات: صبح 8:00 بجے تا 5:00 بجے شام (علاوہ اتوار)

www.maktab.com.pk

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکتب تعلیم القرآن الکریم

تربیتی نصاب (حصہ اوّل)

برائے مکاتِب قرآنیہ (ناظرہ)

مکتب میں ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت
کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

طالب علم/طالبہ کا نام: .... ولدیت: ....

مکتب کا نام: .... مُعلّم/مُعلّمہ کا نام: ....

زیرِ سرپرستی
حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم
صدر دارالعلوم کراچی

دُعائیہ کلمات
حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم
رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکمل نصاب کا اجمالی خاکہ

افتتاحی اجتماع	حمد ونعت	پانچ (۵) حمد اور پانچ (۵) نعتیں۔
قرآن کریم	قاعدہ	مکمل نورانی قاعدہ مع ضروری قواعد۔
	ناظرہ	ناظرہ قرآن کریم مکمل مع قواعد اجراء۔
	حفظ سورۃ	سورۂ فاتحہ، نصف عَمَّ پارہ اور آیت الکرسی۔
ایمانیات وعبادات	اسمائے حسنیٰ	اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ترجمے کے ساتھ۔
	عقائد	کلمے، ایمان مجمل، ایمان مفصل، عقائد کی درستگی سے متعلق اہم اور بنیادی باتیں۔
	طہارت ونماز	استنجا، وضو اور غسل کا طریقہ، مکمل نماز اور نماز کے تفصیلی احکام۔ زکوۃ، روزہ، حج اور اعتکاف کے اہم اور بنیادی مسائل۔
احادیث و مسنون دعائیں	احادیث	چالیس (۴۰) احادیث مبارکہ ترجمے کے ساتھ۔
	مسنون دعائیں	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مختلف مواقع اور اوقات میں پڑھی جانے والی منقول پچاس (۵۰) مسنون دعائیں حفظ۔
سیرت و اخلاق وآداب	سیرت	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے وفات تک کی مبارک زندگی اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی کے مختصر حالات۔
	اخلاق وآداب	اسلامی طرز زندگی، اخلاق وآداب اور روزمرہ کی سنتوں پر مشتمل پچیس اسباق۔
زبان	عربی زبان	عربی میں گنتی، دنوں اور مہینوں کے نام، روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں کے نام، چھوٹے چھوٹے جملے اور گفتگو۔
	اردو زبان	اردو زبان ابتدا سے پڑھنا اور اردو زبان میں سوالات وجوابات پر مشتمل دین اسلام اور اسلامی شخصیات سے متعلق اہم معلومات اور انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ کے واقعات۔
بیان	بیان ودعا	سات (۷) بیان اور تیرہ (۱۳) قرآنی دعائیں۔

تربیتی نصاب حصہ اوّل کا خاکہ

قرآن کریم	نورانی قاعدہ	مکمل نورانی قاعدہ، نقطے، الف سے یا تک حروف کی پہچان، موٹے حروف، نرم حروف، سیٹی والے حروف، مرکبات، حرکات، تنوین، کھڑی حرکات، جزم، حروف مدہ، حروف لین۔۔۔۔۔الی آخرہ۔
	حفظ سورۃ	سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ، سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص، سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس۔
ایمانیات و عبادات	عقائد	کلمہ طیبہ، کلمہ شہادت، اللہ تعالیٰ، اسمائے حسنیٰ "اَلرَّحْمٰنُ" سے "اَلْبَارِئُ" تک، ہمارا دین۔
	طہارت	وضو کا طریقہ۔
	نماز اور مسائل نماز	نماز کی اہمیت و فضیلت، کلمات نماز ترجمے کے ساتھ، نماز پڑھنے کا طریقہ، عورتوں کی نماز کا طریقہ۔
احادیث و مسنون دعائیں	آٹھ احادیث ترجمے کے ساتھ	• بھائی چارگی • سلام پھیلانا • غصے کی ممانعت • صحیح رکوع و سجدہ • کھانے کا اہم ادب • صلہ رحمی کا حکم • مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا • ظلم کی ممانعت
	مسنون دعائیں	خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے اذکار، کھانے سے پہلے کی دعا، کھانے کے شروع میں "بسم اللہ" پڑھنا بھول جائیں تو یہ پڑھیں، کھانے کے بعد کی دعا، دودھ پینے کے بعد کی دعا، سونے کی دعا، سوکر اٹھنے کے بعد کی دعا، علم میں اضافے کی دعا، وضو کے درمیان کی دعا، وضو کے بعد کی دعا۔
سیرت و اخلاق و آداب	سیرت	ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش، پرورش، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چند عادات مبارکہ۔
	چوبیس گھنٹے کے مسنون اعمال اخلاقیات و آداب	تَعَوُّذ، تَسْمِیَۃ، سلام، والدین کا ادب، پینے، کھانے اور سونے کے آداب۔
زبان	عربی	عربی میں ایک سے ۲۰ تک گنتی، دنوں کے نام، قمری اور شمسی مہینوں کے نام۔
	اردو	حروف کی پہچان، دو حرفی، تین حرفی، چار حرفی اور پانچ حرفی الفاظ، الف مد کے ساتھ۔
بیان	بیان و دعا	ایک بیان اور دو قرآنی دعائیں۔

فہرست مضامین

کلماتِ تبریک

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مَدَّ ظِلُّهُ الْعَالِي

صدر وفاق المدارس العربیہ، پاکستان

محترم احباب ائمہ مساجد / ذمہ داران مکاتب واسکول

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوں گے اور دین کی مبارک محنت اور عوام الناس کی تعلیم وتربیت میں مصروف ہوں گے۔

مساجد ومکاتب قرآنیہ اور اسکول کے لیے مفید درسی کتب کا تعارف:

اللہ تعالیٰ نے آپ حضرات کو ایک اہم ذمہ داری نصیب فرمائی ہے۔ مسجد میں ناظرہ قرآن پاک پڑھنے کے لیے آنے والے بچے اور بچیاں الحمدللہ کافی تعداد میں ہیں، ان کی بچپن ہی سے بنیادی تربیت ہو جائے تو اس سے ان شاءاللہ مثالی معاشرہ وجود میں آئے گا۔

1. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! وفاق المدارس کے فضلائے کرام نے مکاتب قرآنیہ میں ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے بچوں اور بچیوں کی تعلیم وتربیت کے لیے "تربیتی نصاب" کے عنوان سے پانچ سالوں پر مشتمل ایک نصاب مرتب فرمایا ہے، جو ان پانچ مضامین پر مشتمل ہے:

① قرآن کریم ② ایمانیات وعبادات ③ احادیث ومسنون دعائیں

④ سیرت واخلاق وآداب ⑤ عربی واردو زبان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! یہ نصاب ایک نظام کے ساتھ مربوط ہے، روزانہ ڈیڑھ گھنٹہ اجتماعی پڑھانے کی ترتیب ہے۔ اگر یہ نصاب مرتب کیے گئے نظام کے تحت پڑھایا جائے تو امید ہے کہ ان شاء اللہ ہر بچہ / بچی ناظرہ قرآنِ کریم کے ساتھ ساتھ دین کی اہم وبنیادی تعلیم بھی آسانی کے ساتھ حاصل کرلے گا اور کم وقت میں بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

2. اسکول میں پڑھانے کے لیے مفید درسی کتب میں سے اسلامیات، اردو اور انگریزی کی بعض کتب اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تیار ہو چکی ہیں۔ ان کتب میں بنیادی طور پر اس بات کی طرف توجہ دی گئی ہے کہ امتِ مسلمہ کے نونہالان کی معیاری اور صحیح تعلیم وتربیت ہو۔

گزارش ہے کہ آپ کے محلہ یا حلقہ احباب میں کوئی اسکول سے متعلق ہو تو ان اسکولوں میں بھی ان کتب کا تعارف کروائیں۔

امید واثق ہے کہ مندرجہ بالا گزارشات پر عمل فرماکر ممنون فرمائیں گے۔

سلیم اللہ خان

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعائیہ کلمات

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مَدَّ ظِلُّهُ الْعَالِي

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ! جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، جامعہ دارالعلوم (کراچی) اور جامعہ فاروقیہ کے فضلاء کرام نے ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے طلبا/ طالبات کے لیے ایک "تربیتی نصاب" بنایا ہے۔

اُمید ہے کہ اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بچوں کی اچھی تعلیم و تربیت ہوگی۔

مساجد کی کمیٹی کے ذمہ داران.... ائمہ مساجد اور مہتممینِ مدارس سے گزارش ہے کہ جو بچے مکاتب میں ناظرہ قرآن کریم پڑھنے کے لیے آتے ہیں ان میں اس نصاب اور اس نظام کو رائج فرمائیں، اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بچے/ بچیوں کی اچھی تربیت ہوگی۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے۔ ہر گاؤں، دیہات، محلے اور ہر مسجد میں اس ترتیب کو قائم فرمائے اور والدین کے بھی دین پر آنے کا ذریعہ بنائے۔

معلّمین، معلّمات کے لیے یہ حضرات جو کورسز کرائیں اس میں اخلاص، عافیت اور قبولیت عطا فرمائے۔ اٰمِيْن يَارَبَّ الْعَالَمِيْن۔

عبدالرزاق اسکندر

تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مَدَّ ظِلُّهُ الْعَالِی

صدر جامعہ دار العلوم کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ...... اَمَّا بَعْدُ!

''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' کی طرف سے شائع کیے گئے ''تربیتی نصاب (حصہ اوّل)'' کا تفصیلی مطالعہ تو نہ ہو سکا، لیکن متفرق مقامات دیکھنے سے ہی بہت خوشی ہوئی، بچوں کی تربیت کے لیے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بہت مفید ہوگا۔ اگر مکاتب قرآنیہ میں اس کتاب کو داخل نصاب کر دیا جائے تو یہ ان کم عمر بچوں کے لیے بہت بڑا تحفہ ہوگا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ ان کی کردار سازی میں معاون ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب سے ہماری نئی نسل کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچائے اور اس کے مرتّب کرنے والے حضرات کی مخلصانہ خدمت قبول فرما کر اجرِ عظیم سے نوازے اور مکاتب قرآنیہ کے اساتذہ و منتظمین کو توفیق دے کہ اسے بچوں کی تربیت کے لیے استعمال کریں۔

وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ

محمد رفیع عثمانی

تقریظ

حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مَدَّ ظِلُّهُ الْعَالِي

استاذ الحدیث، نائب مہتمم و ناظمِ تعلیمات جامعہ اشرفیہ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اس پرفتن دور میں میڈیا نے اس منظم انداز سے معصوم بچوں اور بچیوں کے ایمان کو تباہ و برباد کرنا شروع کیا ہے کہ اسلام کے نام پر بنے ملکِ پاکستان میں والدین اور سرپرستوں کے لیے نسلِ نو کے ایمان کی حفاظت سب سے بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اب والدین اور سرپرستوں کی سب سے بڑی ذمے داری یہ ہے کہ وقت کے اس چیلنج کا ایمانی قوت، ہمت و جرأت کے ساتھ مقابلہ کریں۔

ہماری مساجد و مکاتبِ قرآنیہ کا جو سلسلہ ایک عرصے سے چلا آ رہا ہے، یہ ایک بہترین ذریعہ ہے کہ یہاں تھوڑے سے وقت میں ان بچوں کے دلوں میں ایمانی چراغ روشن کیا جا سکتا ہے، ان مکاتب میں بچوں کو پڑھانے کے لیے ترتیب دی گئی کتاب ''تربیتی نصاب'' کا احقر نے مطالعہ کیا اور اصلاح کا ایک بہترین ذریعہ اور وسیلہ پایا۔

یہ کتاب آسان اور خوب صورت انداز میں ترتیب دی گئی ہے اور بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر اس کے پڑھانے والے اساتذۂ کرام ایمان، اخلاق اور عبادات کو صحیح تربیتی انداز سے سکھائیں تو یہ تمام شرور اور فتنوں سے بچنے کا کام یاب ذریعہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے جنھوں نے اس کتاب کو اس خوب صورت انداز میں مرتب اور شائع کیا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ملک کی تمام مساجد میں رائج فرمائے اور ملکِ پاکستان کے ایک ایک بچے اور بچی کے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

محتاجِ دعا

فضل الرحیم

مقدّمہ

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ"

(سنن ابن ماجہ، الادب، باب فضل الحامدین، الرقم: ۳۸۰۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے "اساتذہ کرام مکتب تعلیم القرآن الکریم" نے ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے بچوں اور بچیوں کے لیے "تربیتی نصاب" کے نام سے زیر نظر "تربیتی نصاب حصہ اوّل" سمیت چھ حصوں پر مشتمل نصاب مرتب کیا ہے اور روزانہ اس کی پڑھائی کے لیے صرف ڈیڑھ گھنٹے کا وقت مقرر کیا ہے۔

اس نصاب کو مکمل کرنے پر اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ہر بچہ/ بچی یہ سیکھ لے گا۔

1. نورانی قاعدہ، ناظرہ قرآن کریم مکمل، سورۃ الفاتحہ، عَمَّ پارہ آدھا اور آیت الکرسی حفظ۔
2. کلمے، اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام، دین کے ضروری اور بنیادی عقائد اور مسائل۔
3. نماز کا مفصل طریقہ۔
4. چالیس احادیث مبارکہ اور پچاس مسنون دعائیں۔
5. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت۔
6. اخلاق وآداب کے پچیس اسباق۔
7. ابتدائی عربی، اردو زبان اور دین اسلام سے متعلق اہم معلومات۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! "تربیتی نصاب حصہ اوّل" پیش خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

عاجزانہ درخواست: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! "تربیتی نصاب، حصہ اوّل" مدرسہ عربیہ رائے ونڈ، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی، جامعہ دار العلوم، جامعہ فاروقیہ، جامعہ اشرفیہ لاہور اور دیگر مدارس کے علمائے کرام کی زیر نگرانی مرتب کیا گیا ہے۔ ان سب مدارس کو اور مکتب تعلیم القرآن الکریم کے اساتذہ، معاونین کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا۔ اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ آپ کو بھی فائدہ ہوگا۔

حدیث شریف میں آتا ہے:

"مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ یَدْعُوْ لِاَخِیْهِ بِظَهْرِ الْغَیْبِ، اِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلٍ"

(صحیح مسلم، الذکر، باب فضل الدعاء للمسلمین بظہر الغیب، الرقم: ۶۹۲۷)

ترجمہ: "جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں (غائبانہ) دعا کرے تو ایک فرشتہ کہتا ہے: "تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔"

آپ حضرات سے مؤدبانہ درخواست ہے جہاں غلطی نظر آئے ضرور مطلع فرمائیں۔

از احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

نصاب کی خصوصیات

۱ کم از کم روزانہ ڈیڑھ گھنٹے کا مختصر نصاب جسے طلبا و طالبات دوسری مصروفیات کے ساتھ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔

۲ یہ نصاب ابتدائیہ سمیت چھ حصوں پر مشتمل ہے۔

۳ یہ نصاب ایک مکمل نظام کے ساتھ مربوط ہے۔

۴ ہر سبق کو پڑھانے کے لیے دنوں اور مہینوں کو متعین کر دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ کرام کو پڑھانے میں آسانی ہو۔

۵ جس سال میں جو اسباق پڑھائے جائیں گے اس کا خاکہ دیا گیا ہے اور مکمل نصاب کا اجمالی خاکہ بھی دیا گیا ہے۔

۶ ہر مضمون کے شروع میں اس کی مفہومی تعریف لکھی گئی ہے تاکہ طلبا/ طالبات کے سامنے مضمون کا تعارف اچھی طرح ہو جائے۔

۷ بِحَمْدِ اللهِ الفاظ، انداز اور مواد بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔

۸ زبانی یاد کرائی جانے والی باتوں پر یہ "📖" علامت اور سمجھائی جانے والی باتوں پر یہ "☆" علامت لگائی گئی ہے۔

۹ ہر مضمون کو الگ رنگ دیا گیا ہے اور ہر مضمون کا رنگ دوسرے مضمون سے جدا ہے تاکہ ایک مضمون پڑھنے کے بعد دوسرا مضمون پڑھنے کے لیے کتاب میں تلاش کرنا آسان ہو۔

۱۰ ہر اگلے سال میں گزشتہ سال میں یاد کرائی گئی سورتوں.... اسمائے حسنیٰ.... احادیث.... مسنون اذکار اور مسنون دعاؤں کی دہرائی کرائی گئی ہے تاکہ یہ یاد رہیں۔

۱۱ کتاب کے آخر میں ہر مہینے کے سوالات دیے گئے ہیں۔

۱۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کتاب کے آخر میں حوالہ جات بھی دیے گئے ہیں تاکہ بات مستند ہو۔

۱۳ نصاب کے آخر میں نماز کی ڈائری موجود ہے تاکہ بچپن ہی سے نماز جیسی اہم عبادت کی عادت ہو۔

۱۴ نصاب کے آخر میں رمضان چارٹ بھی دیا گیا ہے تاکہ بچپن سے رمضان المبارک میں روزوں اور اعمال کا اہتمام پیدا ہو۔

۱۵ نصاب میں بچوں کی تربیت کے لیے "عمل چارٹ" دیا گیا ہے تاکہ بچے/ بچیاں بچپن سے باعمل بن سکیں۔

ہدایات برائے معلّمین/معلّمات

اس نصاب کی ترتیب اور نظام اچھی طرح سمجھ لینا ضروری ہے اس لیے کہ یہ نصاب ایک نظام کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے اور اس سے مکمل فائدے کے لیے نظام ونصاب کی رعایت ضروری ہے۔

١. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' میں اساتذہ کرام کے لیے تین اور معلمات کے لیے ایک روزہ تربیتی نشست رکھی جاتی ہے، جس میں بورڈ پر قاعدہ پڑھانے کا طریقہ، تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ، نبوی طریقۂ تعلیم، نبوی طریقۂ تربیت، بچوں کی نفسیات اور عملی تربیت کرنے کے طریقے بتائے جاتے ہیں۔
تمام اساتذہ کرام اور معلّمات سے درخواست ہے کم از کم ایک مرتبہ تربیتی نشست میں ضرور شرکت فرمائیں۔

٢. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' کے تحت مکاتب کے اساتذہ کرام لیے تجوید کورس کا نظم بنایا جاتا ہے، جس میں نورانی قاعدہ مکمل ہجے، رواں کے ساتھ پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔

٣. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اساتذہ کرام/معلمات کی تعلیم موثر بنانے کے لیے ''بچوں کی تربیت اور معیاری مکتب کے راہ نما اصول'' کے نام سے ایک کتاب مرتب کی گئی ہے جس میں ان کے لیے نظام، نصاب، طریقۂ تعلیم اور عملی تربیت کا طریقہ کار ذکر کیا گیا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ یہ کتاب اساتذہ کرام/معلّمات کے لیے بہترین معاون ہے۔

٤. نورانی قاعدہ سے متعلق اہم تعلیمی ہدایات، ہر سبق کا مقصد، بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ اور ہر سبق سے متعلق ضروری ہدایات پر مشتمل ''نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ'' کے نام سے ایک کتاب مرتب کی ہے۔ اساتذہ کرام روزانہ اس کا مطالعہ کر کے اس کے مطابق سبق پڑھائیں تو امید ہے اِنْ شَآءَ اللّٰہ طلبا/ طالبات میں نمایاں کارکردگی آئے گی۔

٥. تمام طلبا کو اجتماعی طور پر پڑھائیں۔

٦. جو سبق پڑھائیں اس کی عملی مشق کرائیں، خاص طور پر وضو اور نماز کی عملی مشق ضرور کرائیں۔

تعلیمی ایام

1. اس نصاب میں ہر مضمون سے متعلق دس اسباق دیے گئے ہیں ہر سبق ایک ماہ میں پڑھائیں۔ اس طرح دس ماہ میں یہ نصاب مکمل ہوگا۔ بقیہ دو ماہ رمضان، عید الفطر، عید الاضحیٰ وغیرہ کی تعطیل کے ہوں گے۔
2. اگر کسی مہینے کا نصاب کسی مضمون میں جلد مکمل ہو جائے تو اس کا بقیہ وقت دوسرے مضامین کے لیے استعمال کریں تاکہ ہر مہینے کا نصاب تمام مضامین میں ایک ساتھ رہے اور کتاب ایک ساتھ ختم ہو۔
3. اس نصاب میں ہر مہینے کی پڑھائی، دہرائی، ماہانہ جائزہ، بزم اور تعطیل کے دن متعین کیے گئے ہیں۔
4. ہر مہینے میں بیس دن پڑھائی کے بعد، تین دن دہرائی کے، دو دن ماہانہ جائزے، ایک دن بزم اور باقی چار دن ہفتہ وار چھٹی کے ہوں گے۔

پڑھائی	20 دن
دہرائی	3 دن
جائزہ	2 دن

بزم	ایک دن
تعطیل	4 دن
کل	30 دن

5. بزم والے دن پڑھائے گئے اسباق میں سے طلبا/ طالبات کا آپس میں سوال و جواب کی صورت میں تقریری مقابلہ کرائیں۔

خانوں میں دستخط کی ترتیب:

1. ہر سبق کے لیے جو دن متعین ہیں ان کو صفحے کے آخر میں لکھ دیا گیا ہے۔
2. سبق کے ختم پر دستخط کے خانوں پر دستخط کر دیں اور طلبا/ طالبات کو اس بات کا پابند کریں کہ اپنے سرپرست سے بھی دستخط کرائیں۔

غیر حاضر طلبا/ طالبات کی ترتیب:

غیر حاضری کی وجہ سے طالب علم کا جتنا سبق رہ گیا اس کے متعلق غور فرمالیں، اگر وہ سبق ایسا ہے کہ اس کے بغیر اگلا سبق سمجھ نہیں آسکتا تو اس کو انفرادی طور پر پڑھالیں، جیسے نورانی قاعدہ کا سبق اور اگر ایسا سبق ہے کہ اس کے بغیر بھی اگلا سبق سمجھ آجائے گا تو اس کو چھوڑ دیں تاکہ اجتماعیت باقی رہے اور اس چھوٹے ہوئے سبق کو دہرائی کے دنوں میں یاد کرانے کی کوشش کریں۔

نظام الاوقات

1. نصاب میں شامل مضامین میں سے نورانی قاعدہ تجوید کے ساتھ روزانہ پڑھائیں، بقیہ چار مضامین کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک دن ایمانیات وعبادات اور احادیث ومسنون دعائیں اور دوسرے دن سیرت واخلاق وآداب، عربی اور اردو زبان کا مضمون پڑھائیں۔
2. مضامین کے پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

ایک دن پڑھایا جائے	اوقات
افتتاحی اجتماع (حمد)	۵ رمنٹ
نورانی قاعدہ	۶۰ رمنٹ
ایمانیات وعبادات	۱۰ رمنٹ
احادیث ومسنون دعائیں	۱۰ رمنٹ

دوسرے دن پڑھایا جائے	اوقات
افتتاحی اجتماعی (نعت)	۵ رمنٹ
نورانی قاعدہ	۶۰ رمنٹ
سیرت واخلاق وآداب	۱۰ رمنٹ
زبان (عربی اور اردو)	۱۰ رمنٹ

نوٹ: بقیہ وقت میں (۱) نماز کی ڈائری دیکھیں (۲) آج جو پڑھایا گیا ہے اس پر عمل کرنے کی ترغیبی بات (۳) گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری سنیں۔

☆ نیز مضامین کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں کمی اور اضافے کی گنجائش ہے۔

☆ آٹھویں، نویں اور دسویں مہینے میں اسباق کے آخری چار دن نورانی قاعدہ پڑھانے کے بجائے سورتیں یاد کرائیں۔

حمد

حمد: نظم کے انداز میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے کو "حمد" کہتے ہیں۔

سب سے برتر نام اللہ
سب سے بہتر نام اللہ
سب کا سہارا نام اللہ
کتنا پیارا نام اللہ
جو بھی پکارے نام اللہ
اُس کے سنوارے کام اللہ
آنکھوں کو یہ ٹھنڈک بخشے
دل کو دے آرام اللہ

☆☆☆

دنیا کی ہر ہر نعمت
تیرا خاص انعام اللہ
تیرے نور سے روشن ہوں
میرے صبح و شام اللہ
دل میں تیری یاد بسے
لب پہ تیرا نام اللہ
عاجز بندے پر کر دے
اپنی رحمت عام اللہ

مشکل الفاظ اور معانی

برتر: زیادہ بلند، بہتر

لب: ہونٹ

نعت

نعت: جن اشعار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی جاتی ہے اس کو "نعت" کہتے ہیں۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے نبی پیارے پیارے
وہ ہیں چاند اور ہم ہیں اُن کے ستارے

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پیمبر ہیں پیارے ہمارے
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہدایت کے روشن مَنارے

خدا کے سب احکام، راہیں ہماری
نبی کے طریقے، ہمارے سہارے

وہ آئے تھے مَولا کا پیغام لے کر
دیے ہم کو قرآن کے تیس پارے

سوا لاکھ تھے اُن کے پیارے صحابہ
یہ گُل بوٹے سارے نبی نے سنوارے

ستایا گیا ان کو کس کس طرح سے
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مگر پھر بھی ہمت نہ ہارے

خدا راضی ہو جائے ہر اِنس و جِن سے
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تھے بے چین اِس غم کے مارے

مشکل الفاظ اور معانی

مَنارے
مینار بلند ستون، راہیں طریقے، راستے

مَولا
مالک، آقا

گُل بوٹے
پھول اور اس کے پودے

اِنس
انسان

''نورانی قاعدہ''

قاعدہ: وہ کتاب جس میں قرآن کریم پڑھنے کے طریقے بتائے جائیں اس کو ''قاعدہ'' کہتے ہیں۔

تعَوُّذ : اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

تَسْمِيَة : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سبق: ۱ نقطے



مُفردات

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا

ت	ث	ب	ث	ب	ت

ا	ب	ت	ث

پہلے مہینے میں تین دن پڑھائیں

ا الف　ب با　ت تا　ث ثا

ج جیم　ح حا　خ خا

ح　خ　ج　ح　ج

ح　ج　ح　خ

ا　ت　ج　خ　ب　ح　ت　ث

ب　ت　ث　ت　ث　خ　ح　ج

ح　ج　خ　ث　ت　ت　ج　خ

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں

ا الف　ب بآ　ت تآ　ث ثآ　ج جیم　ح حآ　خ خآ

د دال　ذ ذال　ر را　ز زا

ذ ر ز ر ز د

ذ ز د ذ ر ز

ذ د ذ ر ز ر

ت خ ث ج ب ر ت ا

ب ت ا خ ذ د ح ث

ز ح ذ ج د ز ر ت

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا	خ خا

د دال	ذ ذال	ر را	ز زا

س سین	ش شین	ص صاد	ض ضاد

ش	ص	ض	س	ض	ص
س	ش	ض	س	ش	ص

س	ا	ذ	ت	ز	ر	ض	ب
ر	ح	ش	ص	ض	ج	خ	ث
ذ	د	خ	ث	ب	ز	ذ	ش

پہلے مہینے میں دودن پڑھائیں

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا	خ خا	
د دال	ذ ذال	ر را	ز زا	س سین	ش شین	ص صاد	ض ضاد

ط طا	ظ ظا	ع عین	غ غین

ط	ع	غ	ع	غ	ط
ظ	غ	ظ	ط	ع	غ
ع	ط	ظ	ع	غ	ظ

ح	ظ	ع	خ	ث	ر	غ	ذ
ب	ط	ص	ز	ض	ج	ح	س
ذ	د	ت	ش	ب	ز	ا	ش

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں

ا الف　ب با　ت تا　ث ثا　ج جیم　ح حا　خ خا

د دال　ذ ذال　ر را　ز زا　س سین　ش شین　ص صاد　ض ضاد

ط طا　ظ ظا　ع عین　غ غین

ف فا　ق قاف　ك کاف　ل لام

ق ك ل ف ك ق

ل ف ق ل ف ق

ك ف ق ك ل ف

ج ط ا ق ث ص ف ب

ظ ش غ ع ض خ ذ ز

ض ح ل ك س ت ر د

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں

ا الف ، ب با ، ت تا ، ث ثا ، ج جیم ، ح حا ، خ خا

د دال ، ذ ذال ، ر را ، ز زا ، س سین ، ش شین ، ص صاد ، ض ضاد

ط طا ، ظ ظا ، ع عین ، غ غین ، ف فا ، ق قاف ، ك كاف ، ل لام

م میم ، ن نون ، و واو

م ن و م و م

و ن م و ن م

ق س ظ غ ض ن ث ب

ج ط ا ص ز ح ظ ت

ذ ك و ع م خ ل و

ض ش ر د ف ت ب ث

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں

ا الف ب با ت تا ث ثا ج جیم ح حا خ خا

د دال ذ ذال ر را ز زا س سین ش شین ص صاد ض ضاد

ط طا ظ ظا ع عین غ غین ف فا ق قاف ك كاف ل لام

م میم ن نون و واو

ه ها ء همزه ي يا

ء ه ي ي ء ه

ي ه ء ه ي ء

و ج ط ث ه ن ذ ع

ض م غ ن ظ ح ق ي

ص ك ف ش ء خ ل س

ض ا ر د ب ت ز و

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں

مُفردات کی مکمل تختی

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا
خ خا	د دال	ذ ذال	ر را	ز زا	س سین
ش شین	ص صاد	ض ضاد	ط طا	ظ ظا	ع عین
غ غین	ف فا	ق قاف	ك كاف	ل لام	م میم
ن نون	و واو	ہ ھا	ء ھمزہ	ي یا	

① موٹے حروف سات (۷) ہیں: ان کا مجموعہ "خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ" ہے۔

خ	ص	ض	ط	ظ	غ	ق

② نرم حروف تین (۳) ہیں:

ث	ذ	ظ

③ سیٹی والے حروف تین (۳) ہیں:

ز	س	ص

④ ہم آواز حروف

ت ط	ذ ز ض ظ	ث س ص	ح ہ	ع ء	ق ك

پہلے مہینے میں تین دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست

سبق: ۲ مرکبات

ا ـا ـا

ا	لا	لا	با	لا

ب ـبـ ـب
ة ـة ة
ث ـثـ ـث

ب	ت	ث	با	بم	ج
ی	نل	تا	بتل	بک	ة
تة	بة	ثا	ثی	یل	بن

ج ـجـ ـج
ح ـحـ ـح
خ ـخـ ـخ

ج	ح	خ	جت	ثج	تجب
تج	حث	تت	خب	بت	

د ذ ر ز

د	ذ	ر	ر	ز	جد
خذ	یر	جر	تز	خز	

دوسرے مہینے میں سات دن پڑھائیں

سـ شـ صـ ضـ	س	ش	ص	ض	سل	شل
	بس	يس	نص	تض	ضل	بصر

ط ظ	ط	ظ	ثط	ظل	طال	حطت

عـ ـعـ غـ ـغـ	ع	غ	عج	ح	بع	يغ
			بعد	تغذ		

ف فـ ق ـق	ف	ق	قو	قل	يف	يفر
			نقر	خلق		

كـ كـ ک ک	ك	ک	كا	كب	كت	كل
			تكن	ملك		

دوسرے مہینے میں سات دن پڑھائیں

لـ ـلـ ـل	ل	لا	لا	لج	بلب	بنل
مـ ـمـ	م	ـم	تم	نم	ثم	يم	عمد
نـ ـنـ ـن	ن	نا	خ	ى	نبن	تنل	بنن
و ھ ہ ـھـ ـہ	و	قو	ہ	ھ	نہ	يہ
	بہم	يهب	بها			
أ ؤ ئ ئـ	ء	أ	ؤ	ئ	سئل	قرئ
يـ ـيـ ى	ي	يا	يح	تي	يثن	تين

تمت بالخير

دوسرے مہینے میں چھ دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۳ حروفِ مُقَطَّعَات

ان حروف کو الگ الگ کر کے پڑھائیں، ہجے نہ کرائیں۔

الٓمٓ	الٓمٓصٓ	الٓرٰ	الٓمٓرٰ
كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمٓ	طٰسٓ
يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ	حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ
قٓ	نٓ	الٓمٓ ۚ اللّٰهُ	

طٰسٓمٓ: پڑھنے کی صورت: طَا سِيْمْ مِّيْمْ۔

الٓمٓ ۚ اللّٰهُ: ملا کر پڑھنے کی صورت: اَلِفْ لَآمْ مِّيْمَ اللّٰهُ۔

تیسرے مہینے میں سات دن پڑھائیں

حرکات

ــَــ زبر	ــِــ زیر	ــُــ پیش
زبر ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتا ہے	زیر ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے	پیش ہمیشہ حرف کے اوپر مڑا ہوا ہوتا ہے

ــَــ ــِــ ــَــ ــُــ ــِــ ــُــ ــِــ ــَــ ــُــ

(۱) زبر، زیر اور پیش کو ''حرکات'' کہتے ہیں۔

(۲) جس حرف پر زبر، زیر یا پیش ہو اس کو ''مُتحرِّک'' کہتے ہیں۔

(۳) مُتحرِّک حرف کو جلدی پڑھیں ذرا بھی نہ کھینچیں جھٹکا بالکل نہ دیں۔

(۴) الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور حرکت آجائے تو اس الف کو ''ہمزہ'' کہتے ہیں۔

ــَــ زبر

اَ	هَ	عَ	حَ	غَ	خَ	قَ
كَ	جَ	شَ	ىَ	ضَ	لَ	نَ
رَ	طَ	دَ	تَ	صَ	سَ	زَ
ظَ	ذَ	ثَ	فَ	وَ	بَ	مَ

تیسرے مہینے میں چھ دن پڑھائیں

ـــِـــ زیر

’’زیر‘‘ والے حرف کو جلدی پڑھیں، ذرا بھی نہ کھینچیں، جھٹکا بالکل نہ دیں معروف پڑھیں مجہول پڑھنے سے بچیں۔

اِ	هِ	عِ	حِ	غِ	خِ	قِ
كِ	جِ	شِ	يِ	ضِ	لِ	نِ
رِ	طِ	دِ	تِ	صِ	سِ	زِ
ظِ	ذِ	ثِ	فِ	وِ	بِ	مِ

ـــُـــ پیش

’’پیش‘‘ والے حرف کو جلدی پڑھیں، ذرا بھی نہ کھینچیں، جھٹکا بالکل نہ دیں معروف پڑھیں مجہول پڑھنے سے بچیں۔

اُ	هُ	عُ	حُ	غُ	خُ	قُ
كُ	جُ	شُ	يُ	ضُ	لُ	نُ
رُ	طُ	دُ	تُ	صُ	سُ	زُ
ظُ	ذُ	ثُ	فُ	وُ	بُ	مُ

تیسرے مہینے میں سات دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۴ تنوین

ً ٍ ٌ ً ٌ ٍ

دو زبر، دو زیر، دو پیش کو "تنوین" کہتے ہیں۔ تنوین میں "غنہ" کرنے کی بھی مشق کرائی جائے۔

"غنہ" ناک میں آواز لے جانے کا نام ہے۔

زبر کی تنوین ً

زبر کی تنوین میں کبھی الف اور کبھی یا لکھا جاتا ہے۔ ہجے کرتے وقت زبر کی تنوین میں "الف" اور "یا" کا نام نہ لیں۔

جیسے: **با** دو زبر "بًا"۔ دال دو زبر "دًی"۔

مًا	بًا	وًا	فًا	ثًا	ذًی	ظًا
زًا	سًا	صًا	ةً	دًی	طًا	رًا
نًا	لًا	ضًا	یًا	شًا	جًا	کًا
قًا	خًا	غًا	حًا	عًا	ھًا	ءً

چوتھے مہینے میں تین دن پڑھائیں

زیر کی تنوین ٍ

مٍ	بٍ	وٍ	فٍ	ثٍ	ذٍ	ظٍ
زٍ	سٍ	صٍ	تٍ	دٍ	طٍ	رٍ
نٍ	لٍ	ضٍ	يٍ	شٍ	جٍ	كٍ
قٍ	خٍ	غٍ	حٍ	عٍ	هٍ	ءٍ

پیش کی تنوین ٌ

مٌ	بٌ	وٌ	فٌ	ثٌ	ذٌ	ظٌ
زٌ	سٌ	صٌ	ةٌ	دٌ	طٌ	رٌ
نٌ	لٌ	ضٌ	يٌ	شٌ	جٌ	كٌ
قٌ	خٌ	غٌ	حٌ	عٌ	هٌ	ءٌ

چوتھے مہینے میں چار دن پڑھائیں

حرکات اور تنوین کی مشق

ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں اور وقف بھی کرائیں۔

أَبَدًا	أَحَدٌ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ	أَنَا ہر جگہ پڑا نون
بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ	حَسَدَ	حَشَرَ
خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ	ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ
سُرُرٌ	سَفَرَةٍ	صُحُفًا	صَمَدٌ	طَبَقٍ	طَبَقًا
طُوًى	عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقٍ	عَمَدٍ	عِنَبًا
غَبَرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرَ	قُرِئَ
قَسَمٌ	كَبَدٍ	كُتُبٌ	كَسَبَ	كَفَرَ	كُفُوًا
لُبَدًا	لُمَزَةٍ	لَهَبٍ	مَسَدٍ	نَخِرَةً	وَجَدَ
وَسَقَ	وَقَبَ	وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٍ	هُدًى

وضاحت: "أَنَا" قرآن کریم میں جہاں بھی آئے اس کا الف نہیں پڑھا جائے گا۔
البتہ وقف کی صورت میں "أَنَا" ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

چوتھے مہینے میں تیرہ دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۵ کھڑی حرکات

کھڑی حرکات تین ہیں: کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش۔

کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش کو "کھڑی حرکات" کہتے ہیں، "کھڑی حرکات" کو ایک "الف" کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

۱ کھڑا زبر

بٰ	يٰ	رٰ	مٰ	لٰ	وٰ	نٰ
ءٰ	هٰ	عٰ	غٰ	حٰ	خٰ	تٰ
ثٰ	جٰ	دٰ	ذٰ	زٰ	سٰ	شٰ
صٰ	ضٰ	طٰ	ظٰ	فٰ	قٰ	كٰ
		اٰ	ةٰ	ءٰ		

پانچویں مہینے میں تین دن پڑھائیں

ٖ — کھڑی زیر

نٖ	وٖ	لٖ	مٖ	رٖ	يٖ	بٖ
تٖ	خٖ	حٖ	غٖ	عٖ	هٖ	ءٖ
شٖ	سٖ	زٖ	ذٖ	دٖ	جٖ	ثٖ
كٖ	قٖ	فٖ	ظٖ	طٖ	ضٖ	صٖ
		ءٖ	هٖ	اٖ		

ٗ — الٹا پیش

نٗ	وٗ	لٗ	مٗ	رٗ	يٗ	بٗ
تٗ	خٗ	حٗ	غٗ	عٗ	هٗ	ءٗ
شٗ	سٗ	زٗ	ذٗ	دٗ	جٗ	ثٗ
كٗ	قٗ	فٗ	ظٗ	طٗ	ضٗ	صٗ
		ءٗ	هٗ	اٗ		

پانچویں مہینے میں چار دن پڑھائیں

جزم (سکون)

جزم کا دوسرا نام سکون ہے، جس حرف پر جزم ہو اس کو "ساکن" کہتے ہیں۔
ساکن حرف کو پہلے والے حرف سے ملا کر پڑھیں۔

ـْـ جزم

اَاْ	اِاْ	اُاْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَذْ	اِذْ	اُذْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ	اَدْ	اِدْ	اُدْ
اَشْ	اِشْ	اُشْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ
اَوْ	اُوْ	اَیْ	اِیْ					

پانچویں مہینے میں سات دن پڑھائیں

حروفِ مدّہ

حروف مدہ تین ہیں، "الف"، "واو"، "یا"۔ حروف مدہ کو ایک "الف" کی مقدار کھینچ کر پڑھیں۔ "الف" سے پہلے "زبر" ہو تو الف مدہ ہوتا ہے۔ جیسے: با الف زبر "بَا"۔ واو ساکن سے پہلے "پیش" ہو تو واو مدہ ہوتا ہے۔ جیسے: با واو پیش ''بُوْ'' یا ساکن سے پہلے زیر ہو تو یا مدہ ہوتی ہے۔ جیسے: با یا زیر ''بِیْ''۔

بَا	بُوْا	بِیْ	تَا	تُوْا	تِیْ	ثَا	ثُوْا	ثِیْ
حَا	حُوْا	حِیْ	خَا	خُوْا	خِیْ	رَا	رُوْا	رِیْ
زَا	زُوْا	زِیْ	طَا	طُوْا	طِیْ	ظَا	ظُوْا	ظِیْ
فَا	فُوْا	فِیْ	هَا	هُوْا	هِیْ	يَا	يُوْا	يِيْ
ءَا	اُوْا	اِیْ	جَا	جُوْا	جِیْ	دَا	دُوْا	دِیْ
ذَا	ذُوْا	ذِیْ	سَا	سُوْا	سِیْ	شَا	شُوْا	شِیْ
صَا	صُوْا	صِیْ	ضَا	ضُوْا	ضِیْ	عَا	عُوْا	عِیْ
غَا	غُوْا	غِیْ	قَا	قُوْا	قِیْ	کَا	کُوْا	کِیْ
لَا	لُوْا	لِیْ	مَا	مُوْا	مِیْ	نَا	نُوْا	نِیْ
			وَا	وُوْا	وِیْ			

پانچویں مہینے میں چھ دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:٦ حروفِ لین

حروفِ لین دو ہیں، "واو اور یا" جب کہ یہ ساکن ہوں اور ان سے پہلے زبر ہو۔ حروفِ لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی پڑھیں، معروف پڑھیں مجہول پڑھنے سے بچیں۔

تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ
رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ	ظَوْ	ظَیْ
لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ	اَوْ	اَیْ	بَوْ	بَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ	عَوْ	عَیْ
غَوْ	غَیْ	فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ
مَوْ	مَیْ	وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ	یَوْ	یَیْ

چھٹے مہینے میں چار دن پڑھائیں

مشق

اٰمَنَ	اُوْى	اُنِيَةٍ	اِلْفِ	اَيْنَ	بِهٖ
جَآءَ	جِآئٍ	هَارٍ	نَارًا	خَيْرٌ	دَاوٗدُ
رُوَيْدًا	رَضُوْا	رِجَالٌ	مِلْكِ	شَيْءٌ	طَغٰى
طَغَوْا	طَيْرًا	عَادٍ	عَلٰى	عَيْنٌ	فِيْهِ
قَالَ	قَوْلٌ	كَانَ	كَيْدًا ۰	كَيْفَ	لَوْحٍ
لَيْسَ	مَالًا	خَوْفٍ ۰	مَآءٍ	وَيْلٌ	يَوْمٍ
يَرَهٗ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ	دَافِقٍ	شَاهِدٍ	عَابِدٌ
عَآئِلًا	غَاسِقٍ	نَاصِرٍ ۰	وَالِدٍ	اَعُوْذُ	
اَكِيْدُ	يَخَافُ	يَدُهٗ	يُقَالُ	تُرَابًا ۰	

چھٹے مہینے میں آٹھ دن پڑھائیں

حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا	سَلٰمٌ	شِدَادًا
شَرَابًا	صَوَابًا	طَعَامٍ	عَذَابًا	عَطَآءً
غُثَآءً	كِتَابًا	كِرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا
مَاٰبًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا	مَفَازًا
مِهٰدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا	ثُبُوْرًا	رَسُوْلٍ
شُهُوْدٌ	قُعُوْدٌ	وُجُوْهٌ	اَثِيْمٍ	اَلِيْمٍ
بَصِيْرًا	خَبِيْرٌ	رَحِيْقٍ	شَهِيْدٌ	عَظِيْمٌ
قَرِيْبًا	كَرِيْمٍ	مَجِيْدٌ	مُحِيْطٌ ○	نَعِيْمٍ ○
يَتِيْمًا	يَسِيْرًا	ذٰلِكَ	قُرَيْشٍ ○	عِيْشَةٍ

مَوْءٗدَةُ	مَوْضُوْعَةٌ	مَوَازِيْنُهٗ	يَوْمَئِذٍ

چھٹے مہینے میں آٹھ دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۷ مشق

اَنْتَ	اِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشَ	سَعْيَ
لَسْتَ	غُلْبًا	فَصْلٌ	قَضْبًا	يُغْنِىْ
لَغْوًا	مِسْكٌ	نَخْلًا	نَشْطًا	نَفْسٍ
يَخْشٰى	يَسْعٰى	يَتْلُوْا	يَهْدِىْ	اَلْقَتْ
اَمْهِلْ	اَلْهَمَ	دَمْدَمَ	عَسْعَسَ	اَعْبُدُ
نَعْبُدُ	يَحْسَبُ	يَشْهَدُ	سُطِحَتْ	كُشِطَتْ

اَنْتَ: ہمزہ نون زبر اَنْ، تازبر تَ، اَنْتَ، آگے وقف: اَنْتْ۔

ساتویں مہینے میں چار دن پڑھائیں

مشق

يُسْقَوْنَ	يَفْعَلُوْنَ	يَعْمَلُوْنَ	يَعْلَمُوْنَ	يَضْحَكُوْنَ
يَكْسِبُوْنَ	وَضَعْنَا	مَايَشَآءُ	اِسْتَطَعْتُ ط	
زَكٰوةً ط	صَلٰوةً ط	بَالِغَهٗ ط	مَمْنُوْنٍ ۝	مَحْفُوْظٍ
نِسَآءً ط	طُوًى ط	مَآءً ط	اَزْوَاجًا ط	اَشْتَاتًا
اَعْنَابًا ۝	اَفْوَاجًا ۝	اَلْفَافًا ۝	اَلْحَمْدُ	اِهْدِنَا
وَالْفَتْحُ ۝	وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ	يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝		

مَايَشَآءُ: میم الف زبر مَا، یا زبر یَ، مَایَ، شین الف مد زبر شَآ، مَایَشَآ، ہمزہ پیش ءُ، مَایَشَآءُ،
آگے وقف: مَایَشَآءْ۔

ساتویں مہینے میں چار دن پڑھائیں

ہمزہ ساکنہ

ہمزہ ساکنہ کو جھٹکے کے ساتھ پڑھیں گے۔ ہمزہ کبھی الف، کبھی واو اور کبھی یا کی شکل میں ہوتا ہے۔

تَأْتُوْنَ	كَأْسًا	رَأْيِ ط	مُؤْصَدَةٌ	جِئْتَ

حروف قلقلہ

حروف قلقلہ پانچ ہیں: ق، ط، ب، ج، د جن کا مجموعہ "قُطْبُ جَدٍّ" ہے جب ان حروف پر جزم ہو تو پڑھتے وقت ان کی آواز گیند کی طرح واپس لوٹے گی۔ اس کو "قلقلہ" کہتے ہیں۔

نَقْعًا	اِقْرَاْ	اُقْسِمُ	بَطْشَ	نُطْفَةٍ ج	اِطْعَامٌ
وَسَطْنَ	اَبْقٰى	فَارْغَبْ	فَانْصَبْ	يُبْدِئُ	اَبْوَابًا
زَجْرَةٌ	قَدْحًا	كَدْحًا	عَدْنٍ	يَدْعُوْا	يَدْخُلُوْنَ

ساتویں مہینے میں چار دن پڑھائیں

را کے قاعدے

① "را" پر زبر، پیش، یا دو زبر، دو پیش ہوں تو "را" پُر یعنی موٹی پڑھی جائے گی۔

مِصۡرَ	اَنۡشَرَ	يَشۡرَبُ	حُشِرَتۡ	نُشِرَتۡ	فَرَغۡتَ
رَفَعۡنَا	عِبۡرَةً	مَنۡ ۜ رَاقٍ	بَلۡ ۜ رَانَ	زَجۡرَةٌ	تَذۡكِرَةٌ
مُسۡفِرَةٌ	مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ	كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ			
اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ	يَخۡرُجُ	يَنۡظُرُوۡنَ	مَسۡرُوۡرًا		
وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الۡوَدُوۡدُ	صَبۡرًا	يُسۡرًا	خَيۡرٌ	يَسِيۡرٌ	

② را کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں تو "را" باریک ہوگی۔

قِطۡرٍ[2]	تَعۡرِفُ	مَجۡرٖىهَا	وَالۡعَصۡرِ ۝	مَعَ الۡعُسۡرِ
تَجۡرِيۡ	مَا الۡقَارِعَةُ ۝	لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ	عَشۡرٍ	
شَهۡرٍ ۝	فَجۡرٍ[2]	قَدۡرٍ		

[1] آواز بند کر کے سانس توڑے بغیر تھوڑی دیر ٹھہر جانا "سکتہ" ہے۔ اور یہ سکتہ صرف چار جگہ ہے۔ ① سورۃ الکھف: عِوَجًا ۜ قَيِّمًا۔
② سورۃ یٰسٓ: مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ هٰذَا۔ ③ سورۃ القیٰمۃ: مَنۡ ۜ رَاقٍ۔ ④ سُورۃ المطففین: بَلۡ ۜ رَانَ۔
[2] اس کو ایسے پڑھا جائے جیسے اردو زبان میں "قطرے" کی را۔

ساتویں مہینے میں چار دن پڑھائیں

٣ "راساکن" سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو "را" پُر (موٹی) ہوگی۔

آثَرْنَ	بَرْدًا	فَارْغَبْ	تَرْهَقُ	اَنْذَرْنَا

اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ	ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ	قُرْاٰنٌ	قُرْاٰنًا

٤ "راساکن" سے پہلے اگر زیر ہو تو "را" باریک ہوگی۔

مِرْيَةٍ	اِرْبَةِ	فَاصْبِرْ

٥ "راساکن" کے بعد اگر موٹے حروف (خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق) میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں آجائے تو "را" پُر (موٹی) ہوگی۔

قِرْطَاسٍ	مِرْصَادٍ	فِرْقَةٍ

٦ "راساکن" سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو تو "را" پُر (موٹی) ہوگی۔

مَنِ ارْتَضٰى	رَبِّ ارْجِعُوْنِ

٧ "راساکن" سے پہلے زیر عارضی ہو تو "را" پُر (موٹی) ہوگی۔

اِرْجِعْ	اِرْحَمْ	اِرْتَبْتُمْ

مَنِ ارْتَضٰى: میم زبر مَ، نون را زیر نِرْ مَنِ ارْ، تا زبر تَ، مَنِ ارْتَ، ضاد کھڑا زبر ضٰ، مَنِ ارْتَضٰى، آگے وقف: مَنِ ارْتَضٰى۔

ساتویں مہینے میں چار دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست

سبق: ۸ تشدید

1. تین دندانوں والی اس شکل (ّ) کو "تشدید" کہتے ہیں۔
2. جس حرف پر تشدید ہو اس کو "مشدَّد" کہتے ہیں۔
3. مشدد حرف دو بار پڑھا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف کے ساتھ ملا کر، دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ۔ جیسے: ہمزہ باز بر "اَبْ"، با زبر بَ "اَبَّ"۔
4. مشدد حرف سختی اور جماؤ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ
اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ	اَحَّ	اِحَّ	اُحَّ	اَخَّ	اِخَّ	اُخَّ
اَدَّ	اِدَّ	اُدَّ	اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ	اَرَّ	اِرَّ	اُرَّ
اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ	اَسَّ	اِسَّ	اُسَّ	اَشَّ	اِشَّ	اُشَّ
اَصَّ	اِصَّ	اُصَّ	اَضَّ	اِضَّ	اُضَّ	اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ
اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ	اَعَّ	اِعَّ	اُعَّ	اَغَّ	اِغَّ	اُغَّ
اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ	اَقَّ	اِقَّ	اُقَّ	اَكَّ	اِكَّ	اُكَّ
اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ	اَمَّ	اِمَّ	اُمَّ	اَمَّ	اِمَّ	اُمَّ
اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ	اَوَّ	اِوَّ	اُوَّ	اَلاَّ	اِلاَّ	اُلاَّ
اَهَّ	اِهَّ	اُهَّ	اَءَّ	اِءَّ	اُءَّ	اَیَّ	اِیَّ	اُیَّ

آٹھویں مہینے میں پانچ دن پڑھائیں

تشدید کی مشق

بُرِّزَ	حُصِّلَ	صَدَّقَ	عَدَّدَ	قَدَّرَ
كَذَّبَ	نَعَّمَ	يَحُضُّ	قُوَّةٍ	كَرَّةٌ
سُعِّرَتْ	قَدَّمَتْ	كَذَّبَتْ	زُوِّجَتْ	سُجِّرَتْ
فُجِّرَتْ	سُيِّرَتْ	عُطِّلَتْ	كُوِّرَتْ	نُيَسِّرُهُمْ
اَلْبَيِّنَةُ	قَيِّمَةٌ ط	عَشِيَّةً	مُذَكِّرٌ	اَيَّانَ
اِيَّاكَ	تَجَلّٰى	اِيَّایَ ط	يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط	
عَدُوٌّ ط	تَوَلّٰى	تَوَّابًا	ثَجَّاجًا	غَسَّاقًا
مَفَرُّ ط	اَذَلَّ	وَالْمُعْتَرَّ ط	مُمَدَّدَةٍ ○	
مُكَرَّمَةٍ ○	وَالسَّمَآءِ	وَالتَّرَآئِبِ		

آٹھویں مہینے میں چار دن پڑھائیں

وَالسّٰبِحٰتِ	فَالسّٰبِقٰتِ	فَالْمُدَبِّرٰتِ

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ط[1]	فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ

مَرُّوْا	رَبِّيْ	مُدَّتْ	حُقَّتْ	وَتَبَّ

تَبَّتْ	اَحَطْتُّ	وَالصُّبْحِ	وَالشَّمْسِ
فَظَلٌّ ط	فِي الْحَجِّ	سَامِرِيٌّ ط	بِمُصْرِخِيَّ ط

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ	سِجِّيْلٍ	سِجِّيْنٌ

[1] دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھیں گے، اس کو "تسہیل" کہتے ہیں۔

آٹھویں مہینے میں تین دن پڑھائیں

لِحُبِّ الْخَيْرِ	مَا الطَّارِقُ	يَزَّكّٰى	يَذَّكَّرُ
مُدَّثِّرُ	عِلِّيِّيْنَ ۝	عِلِّيُّوْنَ ۝	اِلَّا الَّذِيْنَ

غُنَّہ

ایک الف کی مقدار ناک میں آواز لے جانے کو "غنہ" کہتے ہیں، نون اور میم پر تشدید ہو تو ہمیشہ غنہ ہوتا ہے۔

يَظُنُّ	جَنَّةٍ	ثُمَّ	مِمَّ	اَيْدِيْهِنَّ ط
عَلَيْهِنَّ ط	لَا تَاْمَنَّا	وَالنّٰشِطٰتِ	وَالنّٰزِعٰتِ	
بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝	مُسَمًّى ط	مُزَّمِّلُ		
فِي الْيَمِّ	اِنَّ الْجَنَّةَ	اِنَّ الَّذِيْنَ		

ہدایت برائے محترم معلّم/معلّمہ! آٹھویں، نویں اور دسویں مہینے میں سولہ دن پڑھانے کے بعد آخری چار دنوں میں طلبا/طالبات کو قرآن کریم کی چند سورتیں یاد کرانی ہیں، جس کی تفصیل نورانی قاعدے کے بعد حفظ سورۃ کے نصاب صفحہ 63 پر موجود ہے۔

ط نون کو ادا کرتے وقت ہونٹ گول کریں گے۔ اس کو "اشمام" کہتے ہیں۔

آٹھویں مہینے میں چار دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۹ نون ساکن اور تنوین کے قاعدے

نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں:

۱ اظہار ۲ اخفاء ۳ اقلاب ۴ ادغام

اظہار

نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حروف "ء، ہ، ع، ح، غ، خ" میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن اور تنوین کی آواز کو غنہ کیے بغیر جلدی پڑھیں گے۔

مَنْ اٰمَنَ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	وَانْحَرْ
مِنْ غَيْرِهٖ	مِنْ خِلَافٍ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	
عَذَابًا اَلِيْمًا	نَارٌ حَامِيَةٌ	نَخْلٍ خَاوِيَةٍ	

وَانْحَرْ: واؤ نون زبر وَنْ، حا راز بر حَرْ، وَانْحَرْ، آگے وقف: وَانْحَرْ۔

نویں مہینے میں دو دن پڑھائیں

اخفا

نون ساکن یا تنوین کے بعد اخفا کے پندرہ حروف؛

"ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك"

میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن یا تنوین کی آواز ناک میں چھپا کر ایک الف کے برابر پڑھیں گے۔

كُنْتُ	اُنْثٰى	حُبًّا جَمًّا	عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ	اَنْذِرْ
اَنْزَلْنَا	عَنْ سَبِيْلِهٖ	اَنْشَرَ	تُنْصَرُوْنَ	مَنْضُوْدٍ
مَنْ طَغٰى	يَنْظُرُ الْمَرْءُ	كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ		
اَنْقَضَ	لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ		

نویں مہینے میں تین دن پڑھائیں

اقلاب

نون ساکن یا تنوین کے بعد "با" آئے تو نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ اس کو "اقلاب" کہتے ہیں۔

مِنْۢ بَخِلَ	لَيُنْۢبَذَنَّ	مِنْۢ بَعْدِ
مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ	لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ	بِذَنْۢبِهِمْ

ادغام يَرْمَلُوْنْ

حروف ادغام چھ ہیں: "ی، ر، م، ل، و، ن" ان کو "حروف یرملون" کہتے ہیں۔

ادغام بِلا غنہ

نون ساکن یا تنوین کے بعد "ل" یا "ر" میں سے کوئی حرف آئے تو بغیر غنہ کے ملا کر پڑھیں گے۔

ادغام "ر"

مِنْ رَّبِّكَ	رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ

ادغام "ل"

مِنْ لَّدُنْهُ	فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝	صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

نویں مہینے میں تین دن پڑھائیں

ادغام مع الغنہ

نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُوْنَ کے ان چار حروف (ی، ن، م، و) میں سے کوئی ایک حرف اگر دوسرے کلمے میں آئے تو نون ساکن یا تنوین کو غنہ کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔

ادغام "ی"

فَمَنْ يَّعْمَلْ	خَيْرًا يَّرَهٗ	شَرًّا يَّرَهٗ	مِيْقَاتًا يَّوْمَ

ادغام "ن"

مِنْ نَّصِيْرٍ	اَنْ نَّمُنَّ	سُلْطَانًا نَّصِيْرًا

ادغام "م"

مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ	خَيْرٌ مِّنْهُ

ادغام "و"

مِنْ وَّالٍ	قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ	سِرَاجًا وَّهَّاجًا

نون ساکن یا تنوین کے بعد (ی، و) میں سے کوئی ایک حرف اسی کلمے میں آجائے تو پھر ادغام نہیں ہوگا۔ غنہ کے بغیر اس کو ظاہر کر کے پڑھیں گے۔ قرآن کریم میں اس قاعدے کے یہی چار کلمات ہیں۔

دُنْيَا	قِنْوَانٌ	صِنْوَانٌ	بُنْيَانٌ

نویں مہینے میں چار دن پڑھائیں

میم ساکن کے قاعدے

اظہار (میم ساکن کا اظہار)

میم ساکن کے بعد "با" اور "میم" کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو میم ساکن کو ظاہر کر کے بغیر غنہ کے جلدی پڑھیں گے۔

اَنْعَمْتَ	هُمْ فِيْهَا	لَكُمْ دِيْنُكُمْ

اخفاء (میم ساکن کا اخفاء)

میم ساکن کے بعد "با" آئے تو میم ساکن کو غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

ادغام (میم ساکن کا ادغام)

میم ساکن کے بعد "میم" آئے تو میم کو دوسرے میم سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ	اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ

اَنْعَمْتَ: ہمزہ نون زبر اَنْ، عین میم زبر عَمْ، اَنْعَمْ، تا زبر تَ، اَنْعَمْتَ، آگے وقف: اَنْعَمْتْ۔

نویں مہینے میں دو دن پڑھائیں

نونِ قُطنی

قرآن کریم میں بعض جگہوں پر الف کے نیچے چھوٹا سا نون لکھا جاتا ہے اور اس نون کے نیچے ہمیشہ زیر ہوتی ہے۔ اس چھوٹے نون کو "نون قطنی" کہتے ہیں۔ اس کو ملا کر پڑھتے وقت نون پڑھیں گے۔

لُمَزَةِ ۨالَّذِىْ	فَخُوْرَا ۨالَّذِيْنَ	نُوْحُ ۨابْنَهٗ

(ہدایت برائے محترم معلّم/معلّمہ)

پہلے کلمے کے آخری حرف پر وقف کریں، دونوں کلموں کو ملا کر نہ پڑھیں تو اس وقت نون قطنی نہیں پڑھا جائے گا جیسے: "لُمَزَةْ ۨالَّذِىْ۔"

طلبا/ طالبات کو دونوں کلموں کو ملا کر پڑھنے اور پہلے کلمے پر وقف کرنے کی صورت میں پڑھنے کی خوب مشق کرائیں۔

لفظ "اَللّٰه" کے لام کے قاعدے

① لفظ "اللّٰهُ" اور "اَللّٰهُمَّ" کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ "اللّٰهُ" اور "اللّٰهُمَّ" کا لام پُر پڑھا جائے گا۔ جیسے: هُوَ اللّٰهُ۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

② لفظ "اللّٰهُ" اور "اللّٰهُمَّ" کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام باریک پڑھا جائے گا۔ جیسے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

واضح رہے کہ لفظ "اللّٰهُ" اور "اللّٰهُمَّ" کے لام کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھیں گے۔ جیسے: مَاوٰلٰهُمْ۔

زبر کی مثال:	مِنَ اللّٰهِ	اَللّٰهُمَّ
پیش کی مثال:	رَسُوْلُ اللّٰهِ	قَالُوا اللّٰهُمَّ
زیر کی مثال:	بِسْمِ اللّٰهِ	قُلِ اللّٰهُمَّ

نویں مہینے میں دو دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۱۰ مد کا بیان

(۱) مدلازم: حروف مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مدلازم ہوگا۔

(۲) مدمتصل: حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مدمتصل ہوگا۔

(۳) مدمنفصل: حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدمنفصل ہوگا۔

نوٹ: (۱) مدلازم کے پڑھنے کی مقدار تین الف کے برابر ہے۔

(۲) مدمتصل اور مدمنفصل کے پڑھنے کی مقدار تین یا چار الف کے برابر ہے۔

مدلازم

ضَآلًّا	دَآبَّةٍ	حَآجَّكَ	حَآجُّوْكَ	لَضَآلُّوْنَ ۝
وَلَا الضَّآلِّيْنَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ	وَالصّٰٓفّٰتِ	
مُضَآرٍّ	جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝	وَلَا جَآنٌّ ۝		
صَوَآفَّ	آٰلْئٰنَ			

مدمتصل: فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝

مدمنفصل: اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝

دسویں مہینے میں چار دن پڑھائیں

خاتمہ اجرائے قواعد ضروریہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

جَزَآءً	مَلٰٓئِكَةُ	اِنَّآ اَعْطَيْنَا
صُحُفًا مُّطَهَّرَةً	اَبْصَارُهَا	وَاَنْزَلْنَا

اَكْلًا لَّمًّا وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

عَادًا الْاُوْلٰى ۝	قَدِيْرُ ۝ الَّذِىْ

دسویں مہینے میں تین دن پڑھائیں

مُطَهَّرَةٍۢ بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍ۝ كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ۝

لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ۝

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ۝ اَلنَّجۡمُ الثَّاقِبُ۝

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِىۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِيۡمٍ۝

اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ۝ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ۝

دسویں مہینے میں تین دن پڑھائیں

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن کریم کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	پارہ نمبر مع رکوع	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	پارہ نمبر مع رکوع
آنَا	آنَ	جس جگہ بھی ہو	لَنْ نَّدْعُوَا	لَنْ نَّدْعُوَ	پ۱۵ رکوع ۱۴
يَبْصُۜطُ	يَبْسُطُ	پ۲ رکوع ۱۶	لِشَایْءٍ	لِشَیْءٍ	پ۱۵ رکوع ۱۶
اَفَا۠ئِنْ	اَفَئِنْ	پ۴ رکوع ۶	لٰكِنَّا۠ ،وقفا	لٰكِنَّ ،وصلا	پ۱۵ رکوع ۱۷
لَا۠ اِلَى اللّٰهِ	لَاِلَى اللّٰهِ	پ۴ رکوع ۸	لَا۠ اَذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	پ۱۹ رکوع ۱۷
بَصْۜطَةً	بَسْطَةً	پ۸ رکوع ۱۶	لَا۠اِلَى الْجَحِيْمِ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	پ۲۳ رکوع ۶
مَلَا۠ئِهٖ	مَلَئِهٖ	جس جگہ بھی ہو	لِيَبْلُوَا۠	لِيَبْلُوَ ،وصلا	پ۲۶ رکوع ۵
وَلَا۠ اَوْضَعُوْا	وَلَاَوْضَعُوْا	پ۱۰ رکوع ۱۳	نَبْلُوَا۠	نَبْلُوَ ،وصلا	پ۲۶ رکوع ۸
ثَمُوْدَا۠	ثَمُوْدَ	پ۱۹ رکوع ۲	لَا۠ اَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	پ۲۸ رکوع ۵
الرَّسُوْلَا ،وقفا	الرَّسُوْلَ ،وصلا	پ۲۲ رکوع ۵	سَلٰسِلَا۠	سَلٰسِلَ ،وصلا	پ۲۹ رکوع ۱۹
لِتَتْلُوَا۠	لِتَتْلُوَ ،وصلا	پ۱۳ رکوع ۱۰	قَوَارِيْرَا۠	قَوَارِيْرَ ،وصلا	پ۲۹ رکوع ۱۹
الظُّنُوْنَا ،وقفا	الظُّنُوْنَ ،وصلا	پ۲۱ رکوع ۱۸	السَّبِيْلَا ،وقفا	السَّبِيْلَ ،وصلا	پ۲۲ رکوع ۵

بِئْسَ الِاسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	پ۲۶ رکوع ۱۴

یہ تمام کلمات خوب یاد کرادیے جائیں۔

دسویں مہینے میں چار دن پڑھائیں

علامات وقف

① ○ وقف تام۔ ② م وقف لازم۔

③ ط وقف مطلق۔ ④ ج وقف جائز۔

ان چار پر وقف کر کے آگے سے ابتدا کریں۔

⑤ ز وقف مجوّز۔

⑥ ص وقف مرخّص۔

⑦ صلے وصل بہتر۔

⑧ ق قیل علیہ الوقف (یعنی بعض کے نزدیک یہاں وقف ہے)

ان چار پر ضرورت کی بنا پر وقف کر کے آگے سے ابتدا کریں۔

⑨ صل یعنی ملا کر پڑھو۔ اگر وقف کریں تو اعادہ کریں یعنی پیچھے سے لوٹائیں۔

⑩ س سکتہ: سانس نہ ٹوٹے یعنی سانس توڑے بغیر تھوڑی دیر رکیں۔

⑪ لا یعنی اس کے بعد سے ابتدا نہ کرو اگر یہ علامت آیت کے درمیان میں ہو۔

دسویں مہینے میں دو دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

قرآن کریم

حفظ سورۃ کا نصاب

محترم معلم/معلمہ! آٹھویں مہینے سے بچے کو سورہ فاتحہ اور عمّ پارہ کی آخری تین سورتیں تجوید کے ساتھ زبانی یاد کرانی ہیں، جن کی یومیہ ترتیب درج ذیل ہے:

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ اور سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ

آٹھویں مہینے میں چار دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ

نویں مہینے میں چار دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سُوْرَۃُ النَّاسِ

دسویں مہینے میں چار دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

ہدایت برائے محترم معلم/معلمہ

قرآن کریم کی سورتیں تجوید کے ساتھ یاد کرائیں اور طلبا/ طالبات کو اس بات کا پابند کریں کہ قرآن کریم تجوید کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔

اِیمانیات

📖 **ایمانیات:** ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے ان کو "ایمانیات" کہتے ہیں۔

سبق:۱ کلمۂ طیبہ

📖 "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔"(۱)

📖 ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔"

📖 اس کلمے کو "کلمۂ طیبہ" کہتے ہیں۔

📖 کلمۂ طیبہ کو زبان سے کہنا اور دل سے اس کی تصدیق کرنا ہر مسلمان کے لیے، بہت ضروری ہے۔

📖 کلمۂ طیبہ کا مطلب یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی ہر بات مانیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے طریقوں پر عمل کریں۔

☆ کلمۂ طیبہ کو کم از کم سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے اور دوسروں کو بھی یہ کلمہ سکھانا چاہیے۔

☆ جو اس کلمہ کو جتنا زیادہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُس سے اتنے ہی زیادہ خوش ہوں گے۔

سبق:① پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۲ کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (۲)

ترجمہ: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ (تعالیٰ) کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ (تعالیٰ) کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

اس کلمے کو ”کلمۂ شہادت“ کہتے ہیں۔

اس کلمے میں ہم دو باتوں کی گواہی دیتے ہیں:

① توحید ② رسالت

توحید: کا مطلب ہے ”اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔“

رسالت: کا مطلب یہ ہے ”حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا بندہ اور اس کا رسول ماننا۔“

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص اِخلاص کے ساتھ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔“ (۳)

سبق:② دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۳ اللہ تعالیٰ

- اللہ تعالیٰ ایک ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں ہے۔
- اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ طاقت والے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔
- ہمیں، ہمارے ماں باپ، بہن بھائیوں اور ساری دنیا کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔
- زمین، آسمان، سورج، چاند، ستارے سب اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتے ہیں اور ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کی مرضی اور حکم کے بغیر کچھ بھی نہیں کر سکتی۔
- اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کو روزی دینے والے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ ہم سے بہت محبت کرتے ہیں اور دنیا کی ساری چیزیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے پیدا کی ہیں۔

☆ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ سے محبت کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی ہر بات ماننی چاہیے۔

☆ جب ہم اللہ تعالیٰ کی باتوں کو مان کر زندگی گزاریں گے تو اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہو جائیں گے اور ہمیں جنت میں داخل فرمائیں گے۔

سبق: (۳) تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۴ اسمائے حسنیٰ

- اسمائے حسنیٰ: اللہ تعالیٰ کے ناموں کو "اسمائے حسنیٰ" کہتے ہیں۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
  "اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔"(۴)
- ☆ اس لیے ہم سب کو یہ نام زبانی یاد کرنے چاہئیں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
سب پر مہربان	بہت مہربان	حقیقی بادشاہ	ہر عیب سے پاک
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ
سلامت رکھنے والا	امن دینے والا	نگہبانی کرنے والا	سب پر غالب
اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ
خرابی درست کرنے والا	بہت بڑائی والا	پیدا کرنے والا	ٹھیک ٹھیک بنانے والا

سبق: ④	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۵ ہمارا دین

- ہم سب مسلمان ہیں۔
- ہمارا دین اسلام ہے۔
- اسلام کے معنٰی ’’فرماں برداری‘‘ کے ہیں۔
- اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔
- اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔
- اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کو پورا کریں۔
- ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں پر عمل کریں۔
- ☆ اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم ہمیشہ اچھے کام کریں اور برے کاموں سے بچتے رہیں۔
- ☆ ہمیشہ سچ بولیں۔
- ☆ سب کے ساتھ اچھائی کریں۔
- ☆ اپنے ابو، امی، اساتذہ کی عزت کریں۔
- ☆ اپنے بھائی، بہن اور دوستوں کے ساتھ پیار اور محبت سے رہیں۔
- اسلام ہمیں دھوکہ دینے اور دوسروں کی چیز بغیر اجازت لینے سے منع کرتا ہے۔

سبق:۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

عبادات

عبادات: جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں (نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں (قرآن کریم پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ) انہیں ''عبادات'' کہتے ہیں۔

سبق:٦ وضو کا بیان

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میرے اُمتی قیامت کے دِن بلائے جائیں گے تو وضو کے اثر سے ان کے چہرے اور ہاتھ، پاؤں روشن اور چمک رہے ہوں گے۔''[1]

وضو کرنے کا طریقہ:

☆ صاف ستھری اونچی جگہ پر قبلہ رُخ ہو کر بیٹھیں۔

☆ نیت کریں۔

''بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ'' پڑھیں۔[2]

☆ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھوئیں۔

☆ سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر تین بار کلی اور مسواک کریں۔

☆ سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر تین بار ناک میں پانی ڈالیں اور اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کریں۔

☆ دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر چہرے کو تین بار اس طرح دھوئیں کہ چہرہ کہیں سے بھی خشک نہ رہے، یعنی ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اور پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک پورا چہرہ دھوئیں۔

☆ پہلے سیدھے پھر الٹے ہاتھ کو کہنیوں سمیت تین تین بار اچھی طرح دھوئیں، پھر ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر خلال کریں۔ (۴)

☆ پورے سر کا مسح کریں، اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو گیلا کر کے سر کے سامنے کے حصے سے پچھلے حصے کی طرف پھیر لیں اور دونوں شہادت کی انگلیوں کو دونوں کانوں میں گھمائیں اور انگوٹھے کانوں کے پچھلے حصے پر پھیر لیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت گردن پر پھیر لیں۔

☆ پہلے سیدھے اور پھر الٹے پیر کو تین مرتبہ ٹخنوں سمیت الٹے ہاتھ سے اچھی طرح دھوئیں پھر الٹے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پیر کی انگلیوں کا خلال کریں۔

☆ خلال سیدھے پیر کی چھوٹی انگلی سے شروع کریں اور الٹے پیر کی چھوٹی انگلی پر ختم کریں۔

ہدایات برائے محترم معلم/معلمہ

طلبا/طالبات کو عملی طور پر سنت کے مطابق وضو کرنا سکھائیں۔

- ''کان کی لو'' • ''کہنیاں'' • ''پاؤں کے ٹخنے'' • ''انگلیوں کا خلال'' طلبا/طالبات کو اچھی طرح وضاحت سے بتائیں۔
- مسواک کے فائدے بتا کر مسواک کا اہتمام کرنے کی ترغیب دیں۔
- پانی کے اسراف سے بچنے کی ترغیب دیں۔ خصوصاً مسواک کرتے وقت اور سر کا مسح کرتے وقت پانی کا نل بند کر دیں۔

سبق:(۹)	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ نَماز کی اہمیت و فضیلت

- **نماز:** ایک خاص انداز میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی بندگی کے اظہار کرنے کو "نماز" کہتے ہیں۔
- مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کے احکامات میں سب سے بڑا حکم "نماز" ہے۔
- نماز کا درجہ دین میں ایسا ہے جیسا کہ سر کا درجہ بدن میں۔ (۴)
- نماز، دین کا ستون ہے۔ (۵)
- نماز، جنت کی کنجی ہے۔ (۶)
- ہر مسلمان پر دن رات میں پانچ وقت کی نماز پڑھنا فرض ہے:

۱ فَجر ۲ ظُہر ۳ عَصَر ۴ مَغرِب ۵ عِشا

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور وقت پر نماز پڑھے، رکوع بھی اچھی طرح کرے اور خشوع سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے کہ وہ اس کی مغفرت کرے اور جو ایسا نہ کرے اس کی اللہ تعالیٰ پر کوئی ذمے داری نہیں، چاہے مغفرت کرے، چاہے عذاب دے۔" (۷)

☆ نماز کا اسلام میں بہت اونچا درجہ ہے اور اس کی بہت فضیلت ہے اس لیے نماز سیکھ کر صحیح طریقے پر پڑھنا اور اس کا اہتمام کرنا ہر مسلمان پر ضروری ہے۔

- جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے نماز کا ثواب پچیس درجہ بڑھ جاتا ہے۔ (۸)

☆ اذان ہوتے ہی سارے کاموں کو چھوڑ کر نماز کی تیاری شروع کر دینی چاہیے۔

☆ بچے نماز اہتمام کے ساتھ جماعت سے مسجد میں پڑھیں، بچیاں اپنے گھروں میں نماز پڑھیں۔

☆ اپنے بہن، بھائیوں اور دوستوں کو بھی نماز پڑھنے کی دعوت دیا کریں۔

کلماتِ نماز

تکبیرِ تحریمہ

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔"(۹)

ترجمہ: "اللہ سب سے بڑا ہے۔"

ثَنَا

"سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔"(۱۰)

ترجمہ: "اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"

تَعَوُّذُ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

ترجمہ: "میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔"

تَسْمِيَةُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ترجمہ: "شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔"

سبق: ⑦	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۸ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ
الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۝

☆ ترجمہ: ’’تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۝۱ جو سب پر مہربان، بہت مہربان ہے ۝۲ جو روزِ جزا کا مالک ہے ۝۳ (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۝۴ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما ۝۵ اُن لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام کیا ہے ۝۶ نہ کہ اُن لوگوں کے راستے کی جن پر غضب نازل ہوا ہے اور نہ اُن کے راستے کی جو بھٹکے ہوئے ہیں ۝۷۔‘‘

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

☆ ترجمہ: ’’کہہ دو: بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے ۝۱ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں، ۝۲ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ۝۳ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں ۝۴۔‘‘

رکوع کی تسبیح

📖 ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ''(۱۱)

☆ ترجمہ: ''میں اپنے عظیم رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔''

رکوع سے اٹھنے کی تسمیع

📖 ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ''(۱۲)

☆ ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے سن لی اس شخص کی جس نے اس کی تعریف کی۔''

قومے کی تحمید

📖 ''رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ''(۱۳) ''حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ''(۱۴)

☆ ترجمہ: ''اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے بہت تعریف ہے پاکیزہ اور برکت والی۔''

سجدے کی تسبیح

📖 ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى''(۱۵)

☆ ترجمہ: ''میں اپنے بلند رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔''

جلسے کی دعا

📖 ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ''(۱۶)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! تو مجھے معاف کر اور مجھ پر رحم کر اور مجھے عافیت دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا کر۔''

تَشَهُّد

📖 اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، (۱۷)

☆ ترجمہ: ''تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

ہدایات برائے محترم معلّم/معلّمہ

- محترم معلّم/معلّمہ آٹھویں مہینے میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص دونوں سورتیں ''حفظ سورۃ'' کے نصاب میں دی گئی ہیں۔ طلبا/طالبات کو یہ سورتیں ''حفظ سورۃ'' کے لیے دیے گئے وقت میں یاد کرائیں اور سبق:۸ کے تحت جو ان کے علاوہ کلمات نماز دیے گئے ہیں وہ یاد کرائیں۔
- طلبا و طالبات کو کلمات نماز آہستہ آہستہ پڑھنے کی عادت ڈلوائیں تاکہ رکوع، قومہ، سجدہ اچھی طرح بچپن سے ادا ہو۔

سبق: ⑧ آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۹ درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (۱۸)

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل پر جیسے رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔“

درود کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ (۱۹)

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور (اس میں شک نہیں کہ) تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا، پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے۔ بے شک تو ہی بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔“

سلام

📖 ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔''[20]

☆ ترجمہ: ''سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ہو۔''

نماز کے بعد کی دعا

📖 ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔''[21]

☆ ترجمہ: ''اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا اور تیری ہی طرف سے سلامتی (مل سکتی) ہے، بہت برکت والا ہے تو، اے بڑائی اور شرافت والے!''

📖 فائدہ: فرض نماز کے بعد

۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ، ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ مرتبہ اَللهُ اَكْبَرُ پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔[22]

☆ اس لیے ہم سب کو ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات پڑھنے چاہئیں۔

ہدایات برائے معلم/معلمہ

- طلبا کو ''نماز پڑھنے کا طریقہ'' اور طالبات کو ''عورتوں کی نماز کا طریقہ'' پڑھائیں۔
- طلبا/طالبات کو نماز کی عملی مشق کرائیں۔

سبق: ۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۱۰ نماز پڑھنے کا طریقہ

دو رکعت فرض (فجر کی) نماز پڑھنے کا طریقہ:

☆ نماز پڑھنے کے لیے قبلہ رخ کھڑے ہوں اور دونوں پاؤں کے درمیان کم از کم چار انگلیوں کے برابر فاصلہ ہونا چاہیے۔ (۲۳)

☆ دو رکعت فجر کی نماز کی نیت کر کے ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہیں۔

☆ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھائیں پھر ناف کے نیچے باندھ لیں۔

☆ کھڑے ہونے کی حالت میں نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں۔

☆ ''سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ'' آخر تک پڑھیں۔

☆ ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ'' اور ''بِسْمِ اللّٰہِ'' پڑھ کر ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' آخیر تک پڑھیں۔

☆ اس کے بعد کوئی سورت پڑھیں۔

☆ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور کم از کم تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ'' کہیں۔

☆ رکوع کی حالت میں سر اور کمر برابر رکھیں ہاتھ کی انگلیاں کھلی رکھ کر ان سے گھٹنے پکڑیں، بازو پہلو سے علیحدہ رکھیں اور نگاہ اپنے پاؤں پر رکھیں۔

☆ ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ'' کہتے ہوئے اطمینان کے ساتھ کھڑے ہو جائیں پھر اس کے بعد ''رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ'' کہیں اور نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں۔

☆ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جائیں کہ زمین پر پہلے گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ،

پھر ناک اور پھر پیشانی رکھیں۔

☆ سجدے میں ہاتھ کی انگلیاں سیدھی ملا کر رکھیں اور سجدے میں دونوں پاؤں اس طرح رکھیں کہ تمام انگلیاں قبلے کی طرف ہوں۔

☆ پیٹ کو رانوں سے اور بازو کو پہلو سے الگ رکھیں اور ہاتھ زمین پر نہ بچھائیں۔

☆ سجدے میں کم از کم تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی'' اطمینان سے کہیں اور نگاہ ناک پر رکھیں۔

☆ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے سکون اور اطمینان سے بیٹھ جائیں اور ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ'' اخیر تک پڑھیں اور نگاہ اپنی گود پر رکھیں۔

☆ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہہ کر دوسرا سجدہ بھی اسی طرح سکون اور اطمینان سے کریں۔

☆ دوسری رکعت کے لیے ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں۔

☆ سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ اور پھر گھٹنے اٹھائیں۔

☆ بِسْمِ اللّٰهِ، سُوْرَةُ الْفَاتِحَة اور سورت پڑھیں اور دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح پوری کریں۔

☆ جب دوسرا سجدہ کر لیں تو الٹے پاؤں پر بیٹھ جائیں اور سیدھا پاؤں کھڑا رکھیں اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ موڑ دیں اور ہاتھ رانوں پر رکھ کر ''تَشَهُّد'' پڑھیں۔

☆ جب ''اَشْهَدُ اَنْ لَّا'' پر پہنچیں تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا گول حلقہ بنا کر چھوٹی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کر لیں، ''لَآ اِلٰهَ'' پر شہادت کی انگلی قبلے کی طرف اس طرح اٹھائیں کہ قبلے کی طرف جھکی ہوئی ہو، بالکل سیدھی آسمان کی طرف نہ اٹھائیں اور ''اِلَّا اللّٰهُ'' پر اسے جھکائیں، سلام پھیرنے تک تمام انگلیاں اسی حالت پر رکھیں۔ (۴۴)

☆ تَشَهُّدْ کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیریں اور گردن کو اتنا موڑیں کہ پیچھے بیٹھے ہوئے آدمی کو سلام پھیرنے والے کے رخسار نظر آ جائیں۔ (۲۵)

☆ سلام پھیرتے وقت نگاہ اپنے کندھوں پر رکھیں۔ (۲۶)

تین رکعت فرض (مغرب کی) نماز پڑھنے کا طریقہ:

☆ تین رکعت مغرب کی نیت کر کے دو رکعت اسی ترتیب کے مطابق ادا کریں جیسا کہ "دو رکعت فرض پڑھنے کے طریقے" میں لکھا گیا ہے۔

☆ جب دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھیں تو صرف "تَشَهُّدْ" اخیر تک پڑھ کر "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں۔

☆ تیسری رکعت میں "بِسْمِ اللّٰهِ" اور سُوْرَةُ الْفَاتِحَة پڑھیں کوئی اور سورت نہ ملائیں اور باقی رکعت پوری کریں۔

چار رکعت فرض (ظہر، عصر اور عشا کی نماز) پڑھنے کا طریقہ:

☆ نماز کی نیت کر کے نماز شروع کریں اور پہلی دو رکعت اسی ترتیب پر پڑھیں جیسا کہ "دو رکعت نماز پڑھنے کے طریقے" میں لکھا گیا ہے۔

☆ تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف "بِسْمِ اللّٰهِ" اور سُوْرَةُ الْفَاتِحَة پڑھیں اس کے ساتھ کوئی سورت نہ ملائیں اور نماز مکمل کریں۔

عورتوں کی نماز کا طریقہ

☆ نماز شروع کرنے سے پہلے اچھی طرح دیکھ لیں کہ چہرے، ہاتھ اور پاؤں کے علاوہ پورا جسم کپڑے سے چھپا ہوا ہو۔ (۲۷)

☆ کلائی، کان اور سر کے بالوں کا چھپانا بھی ضروری ہے، بڑی چادر یا ایسا بڑا دوپٹہ استعمال کریں جو موٹا ہو اور اس سے آر پار نظر نہ آتا ہو تاکہ بال نیچے لٹکتے نظر نہ آئیں۔ (۲۸)

📖 خواتین کے لیے کمرے میں نماز پڑھنا صحن میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور کمرہ کے اندر چھوٹی کوٹھری میں نماز پڑھنا کمرے میں نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ (۲۹)

دو رکعت نماز پڑھنے کا طریقہ:

☆ نماز پڑھنے کے لیے قبلہ رخ کھڑی ہوں اور دونوں پاؤں کے درمیان چار انگلی کا فاصلہ رہے۔ (۳۰)

☆ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہتے ہوئے دوپٹے کے اندر سے ہی ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں۔ (۳۱)

☆ ہاتھ سینے پر اس طرح باندھیں کہ سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی الٹے ہاتھ کی پشت پر دوپٹے کے اندر رکھیں، نگاہ سجدہ کی جگہ پر رکھیں۔ (۳۲)

☆ نماز کی تمام حالتوں میں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر رکھیں۔

☆ ''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ'' اخیر تک پڑھیں۔

☆ ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ'' اور ''بِسْمِ اللّٰہِ'' پڑھ کر ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' اخیر تک پڑھیں۔

☆ اس کے بعد کوئی سورت پڑھیں۔

☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور کم از کم تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ'' کہیں۔

☆ رکوع میں اتنا جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں، گھٹنوں پر انگلیاں ملا کر رکھیں۔

☆ رکوع میں گھٹنوں کو آگے کی طرف ذرا سا جھکا دیں، بازو پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں، دونوں پاؤں کے ٹخنے ملا دیں اور نگاہ اپنے پاؤں پر رکھیں۔ (۳۳)

☆ ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' کہتے ہوئے اطمینان کے ساتھ کھڑی ہوں پھر ''رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ'' کہیں اور نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں۔

☆ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے سجدہ میں اس طرح جائیں کہ پہلے گھٹنے، پھر ہاتھ، پھر ناک اور پھر پیشانی رکھیں اور کم از کم تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى'' کہیں۔ (۳۴)

☆ سجدے میں پیٹ رانوں سے اور ہاتھ پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں، کہنیوں سمیت پورا ہاتھ زمین پر بچھا دیں، دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر بچھا دیں، خوب سمٹ کر سجدہ کریں اور نگاہ ناک پر رکھیں۔ (۳۵)

☆ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے سکون اور اطمینان سے بیٹھیں، ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ'' اخیر تک پڑھیں اور نگاہ اپنی گود پر رکھیں۔

☆ بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں پاؤں دائیں طرف نکال دیں اور بائیں سرین پر بیٹھیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب ہوں۔ (۳۶)

☆ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے دوسرا سجدہ بھی اسی طرح سکون اور اطمینان سے کریں۔

☆ دوسری رکعت کے لیے ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے کھڑی ہوں، سجدہ سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے اٹھائیں۔

☆ ''بِسْمِ اللّٰهِ''، سُوْرَةُ الْفَاتِحَة اور سورت پڑھنے کے بعد دوسری رکعت بھی پہلی کی طرح پوری کریں۔

☆ جب دوسرا سجدہ کرلیں تو اس طرح بیٹھ جائیں جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھتے ہیں اور ''تَشَهُّدْ'' پڑھیں۔

☆ جب "اَشْهَدُ اَنْ لَّآ" پر پہنچیں تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے حلقہ بنا کر چھوٹی انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کو بند کر لیں۔ "لَآ اِلٰهَ" پر شہادت کی انگلی قبلے کی طرف اس طرح اٹھائیں کہ قبلے کی طرف جھکی ہوئی ہو، بالکل سیدھی آسمان کی طرف نہ اٹھائیں اور "اِلَّا اللّٰهُ" پر اسے جھکائیں، سلام پھیرنے تک تمام انگلیاں اسی حالت پر رکھیں۔ (۳۷)

☆ "تَشَهُّدْ" پڑھنے کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیریں، دائیں طرف سلام پھیرتے وقت سیدھے کندھے پر اور بائیں طرف سلام پھیرتے وقت الٹے کندھے پر نگاہ رکھیں۔

تین رکعت فرض (مغرب کی) نماز پڑھنے کا طریقہ:

☆ تین رکعت مغرب کی نیت کر کے دو رکعت اسی ترتیب کے مطابق ادا کریں جیسا کہ "دو رکعت فرض پڑھنے کے طریقے" میں لکھا گیا ہے۔ جب دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھیں تو صرف "تَشَهُّدْ" اخیر تک پڑھ کر "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہتے ہوئے کھڑی ہو جائیں۔

☆ تیسری رکعت میں "بِسْمِ اللّٰهِ" اور سُوْرَةُ الْفَاتِحَة پڑھیں کوئی اور سورت نہ ملائیں اور باقی رکعت پوری کریں۔

چار رکعت فرض (ظہر، عصر اور عشا کی نماز) پڑھنے کا طریقہ:

☆ نماز کی نیت کر کے نماز شروع کریں اور پہلی دو رکعت اسی ترتیب پر پڑھیں جیسا کہ "دو رکعت نماز پڑھنے کے طریقے" میں لکھا گیا ہے۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف بِسْمِ اللّٰهِ اور سُوْرَةُ الْفَاتِحَة پڑھیں اس کے ساتھ کوئی سورت نہ ملائیں اور نماز مکمل کریں۔

سبق: ⑩	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

احادیث

احادیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے ہوئے کاموں کو "احادیث" کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے میری امّت کے لیے چالیس (۴۰) احادیث ان کے دینی امور سے متعلق یاد کیں اللہ تعالیٰ اس کو فقیہ اٹھائیں گے اور میں اس کے لیے قیامت کے دن سفارشی اور گواہ ہوں گا۔"(۱)

سبق: ۱

۱ بھائی چارگی

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ۔"(۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔"

۲ سلام پھیلانا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اَفْشُوا السَّلَامَ۔"(۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سلام کو عام کرو۔"

سبق: ①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۲

۳

غصے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"لَا تَغْضَبْ۔"(۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"غصہ مت کیا کرو۔"

۴

صحیح رکوع وسجدہ

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"أَتِمُّوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ۔"(۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"رکوع اور سجدے کو پورا پورا اَدا کرو۔"

سبق:(۲) دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۳

۵

کھانے کا اہم ادب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"لَآ اٰكُلُ مُتَّكِئًا۔" (۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔"

۶

صلہ رحمی کا حکم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"صِلُوا الْاَرْحَامَ۔" (۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"رشتہ داروں کے ساتھ تعلق جوڑے رکھو۔"

سبق: ۴	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۴

۷

مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''اِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ۔'' (۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب تم مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگا کرو۔''

۸

ظلم کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''اِتَّقُوا الظُّلْمَ۔'' (۹)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ظلم کرنے سے بچو۔''

سبق:④ چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون اذکار

اذکار: جن کلمات سے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے ان کو ''اذکار'' کہتے ہیں۔

سبق: ۵

۱

اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں

''اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔''[۱]

☆ ترجمہ: ''اللہ سب سے بڑا ہے۔''

۲

نیچے اترتے ہوئے کہیں

''سُبْحَانَ اللّٰہِ۔''[۲]

☆ ترجمہ: ''اللہ کی ذات پاک ہے۔''

۳

کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں

''مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔''[۳]

☆ ترجمہ: ''جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔''

سبق: ۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم / معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:٦

٤

جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کریں تو کہیں

"اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔" (٤)

☆ ترجمہ: "اگر اللہ نے چاہا۔"

٥

کسی کے مرنے کی خبر یا کوئی تکلیف پہنچے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو کہیں

"اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔" (٥)

☆ ترجمہ: "ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"

٦

کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو یہ کہیں

"جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔" (٦)

☆ ترجمہ: "اللہ آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے۔"

سبق:⑥	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ		دستخط سرپرست	

مسنون دعائیں

📖 **مسنون دعائیں:** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو ''مسنون دعائیں'' کہتے ہیں۔

سبق: ۷

①

کھانے سے پہلے کی دعا

📖 ''بِسْمِ اللّٰہِ وَبَرَكَةِ اللّٰہِ ۔'' (۷)

☆ ترجمہ: ''اللہ کے نام اور اللہ کی برکت کے ساتھ (میں کھانا شروع کرتا ہوں)۔''

②

کھانے کے شروع میں ''بِسْمِ اللّٰہِ'' پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں

📖 ''بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ۔'' (۸)

☆ ترجمہ: ''(میں کھانے کے) شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر (کھاتا ہوں)۔''

ہدایات برائے معلم/معلمہ

- دعاؤں کا ترجمہ مذکر کے اعتبار سے کیا گیا ہے، پڑھنے والی اگر طالبات ہوں تو ترجمہ مؤنث کا لحاظ رکھتے ہوئے کرائیں۔ مثلاً ''میں کھانا شروع کرتی ہوں۔''

سبق: ⑦	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست

سبق:۸

۳

کھانے کے بعد کی دعا

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔" (۹)

☆ ترجمہ: "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔"

۴

دودھ پینے کے بعد کی دعا

"اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ۔" (۱۰)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے زیادہ عطا فرما۔"

سبق:⑧	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۹

۵

سوتے وقت کی دعا

''اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔''(۱۱)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔''

۶

سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا

''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْۤ اَحْیَانَا بَعْدَ مَاۤ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔''(۱۲)

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔''

۷

علم میں اضافے کی دعا

''رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔''(۱۳)

ترجمہ: ''اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔''

سبق:۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۱۰

۸

وضو کے درمیان کی دعا

''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔''(۱۴)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میری روزی میں برکت عطا فرما دیجیے۔''

۹

وضو کے بعد کی دعا

''اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔''(۱۵)

☆ ترجمہ: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دیجیے اور مجھے پاک وصاف لوگوں میں سے کر دیجیے۔''

سبق:۱۰ دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سیرت

📖 **سیرت:** ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو "سیرت" کہتے ہیں۔

سبق:۱ ہمارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

☆ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں بہت سے نبی بھیجے ہیں۔

📖 نبی اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہوتے ہیں۔

📖 نبی اللہ تعالیٰ کے حکموں کو اس کے بندوں تک پہنچاتے ہیں۔

📖 ہمارے نبی کا نام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔

📖 اللہ تعالیٰ نے سب سے آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی بنا کر بھیجا۔

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرب کے مشہور شہر مکہ مکرمہ میں، ربیع الاوّل کے مہینے میں پیر کے دن پیدا ہوئے۔(۱)

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔

📖 اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب "قرآن کریم" آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اُتاری۔

☆ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے زیادہ محبت کرنی چاہیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو باتیں بتائی ہیں ان کو ماننا چاہیے۔

☆ جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں کو مانے گا اور ان پر عمل کرے گا، اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائیں گے اور اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔

سبق:①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۲ ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کی پرورش

- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلق عرب کے سب سے مشہور قبیلے قریش کی ایک شاخ بنو ہاشم سے تھا۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ نسب یہ ہے۔
- محمد بن عبداللہ بن عَبد المطَّلِب بن ہاشم بن عبدِ مُناف۔
- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے چند ماہ پہلے ہی آپ کے والد صاحب کا انتقال ہو چکا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش آپ کی والدہ ماجدہ نے کی۔
- جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم چھ برس کے ہوئے تو والدہ ماجدہ کا بھی انتقال ہو گیا۔
- اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش آپ کے دادا عَبد المطَّلِب نے کی۔
- جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر آٹھ سال دو ماہ کی ہوئی تو دادا صاحب کا بھی انتقال ہو گیا۔
- اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا ابو طالب کے پاس رہنے لگے۔

سبق:۲	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۳ ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کی چند عاداتِ مبارکہ

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بچپن ہی سے نیک اور سمجھ دار تھے۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ بااخلاق اور رحم دل تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کمزوروں اور پڑوسیوں کی مدد فرماتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت میں انتہائی نرمی اور شفقت تھی۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بُری باتوں اور غلط کاموں سے ہمیشہ بچتے تھے۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ لڑائی جھگڑے، گالم گلوچ اور ہر بری بات سے دور رہتے تھے۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کسی کا دل نہیں دُکھاتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کرتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی امانت میں خیانت نہیں کرتے تھے۔

سبق:۴	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

اخلاق وآداب

📖 اخلاق: ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہئیں، (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بری عادتوں سے پاک وصاف ہونا چاہیے، (جھوٹ، غیبت وغیرہ) ان کو "اخلاق" کہتے ہیں۔

📖 آداب: اسلام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو "آداب" کہتے ہیں۔

سبق: ۴ تَعَوُّذْ

📖 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کو "تَعَوُّذْ" کہتے ہیں۔

☆ اس کے معنی یہ ہیں: "میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔"

📖 جب بھی ہم قرآن کریم پڑھیں تو پڑھنے سے پہلے "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" ضرور پڑھ لیا کریں۔(۱)

☆ جب کبھی آپ کو غصہ آئے اس وقت بھی "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" پڑھ لیا کریں۔

📖 تَعَوُّذْ پڑھنے کے یہ فائدے ہیں:

📖 ❶ شیطان مردود سے حفاظت ہوگی۔ 📖 ❷ گناہ سے بچ جائیں گے۔

📖 ❸ غصہ ختم ہوجائے گا۔ 📖 ❹ لڑائی جھگڑے وغیرہ سے بچ جائیں گے۔

سبق: ④	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۵ تَسْمِیَة

📖 ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' کو ''تَسْمِیَة'' کہتے ہیں۔

☆ اس کے معنی یہ ہیں: ''شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔''

☆ جس کام کو ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' پڑھ کر شروع نہ کیا جائے اس میں برکت نہیں ہوتی۔[1]

☆ آپ بھی ہر اچھے کام سے پہلے ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' پڑھ لیا کریں۔

☆ کھانے پینے اور کپڑے بدلنے سے پہلے ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' ضرور پڑھ لیا کریں۔

☆ اچھے کام کو شروع کرنے سے پہلے ''تَسْمِیَة'' پڑھنے کے چند فائدے یہ ہیں:

📖 ❶ اللہ تعالیٰ اس کام کو آسان فرما دیتے ہیں۔

📖 ❷ اس کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہو جاتی ہے۔

📖 ❸ آدمی ہر قسم کے نقصان سے بچ جاتا ہے۔

سبق:۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ٦ سلام

☆ جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں۔

☆ جب کسی کو سلام کیا جائے تو پورا سلام کرنا چاہیے یعنی:

📖 ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔'' (١)

☆ ترجمہ: ''تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔''

☆ جب کوئی سلام کرے تو اس کے جواب میں کہنا چاہیے:

📖 ''وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔''

☆ ترجمہ: ''اور تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔''

📖 جب دو مسلمان ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں اور ہاتھ ملاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ (٢)

📖 سلام کرنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔ (٣)

☆ سلام کرتے وقت دونوں ہاتھ ملانے چاہئیں۔ (٤)

☆ اسکول و مدرسہ جاتے ہوئے اور واپسی پر ابو امی کو سلام کرنا چاہیے۔

☆ اسکول و مدرسہ پہنچ کر اپنے دوستوں کو سلام کرنا چاہیے۔

☆ فون یا موبائل پر بات کرنے سے پہلے ہیلو کے بجائے سلام کرنا چاہیے۔

سبق: ⑥ چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ والدین کا ادب

☆ ماں باپ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ماں کے پیروں تلے جنت ہے۔''[۱]

📖 باپ کی رضا میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔[۲]

📖 اللہ تعالیٰ کے نزدیک والدین کا اتنا مقام ہے کہ فرماں بردار بچہ اپنے والدین کو محبت سے دیکھے تو اس پر اس کو مقبول حج کرنے کا ثواب ملتا ہے۔[۳]

☆ ہمیں اپنے والدین کا ادب کرنا چاہیے، والدین کے سامنے بہت ادب سے بات کہنی چاہیے۔

☆ والدین کچھ کہیں تو توجہ اور دھیان سے سننا چاہیے اور جب وہ کسی کام کو کہیں تو وہ کام پورا کرنے میں جلدی کرنی چاہیے۔

☆ والدین کا نام لے کر پکارنا، ان سے پہلے بیٹھنا، (بلاضرورت) ان سے آگے چلنا ادب کے خلاف ہے، ان سب کاموں سے بچنا چاہیے۔

☆ ہمیں اپنے والدین کے لیے یہ دعا بھی مانگتے رہنا چاہیے۔

📖 ''رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىْ صَغِيْرًا۔''[۴]

☆ ترجمہ: ''اے میرے رب! جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھے پالا ہے، آپ بھی اُن کے ساتھ رحمت کا معاملہ کیجیے۔''

> **ہدایت برائے معلم/معلمہ**
> طلبا/طالبات میں والدین کی قدر پیدا کرنے کے لیے بیت العلم ٹرسٹ کی شائع کردہ کتاب "والدین کی قدر کیجیے" کا مطالعہ کرکے ان کو والدین کا ادب کرنا سکھائیں۔

سبق: ⑦	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۸ پینے کے آداب

۱ سیدھے ہاتھ سے پینا۔ (۱)

۲ بیٹھ کر پینا۔ (۲)

۳ دیکھ کر پینا۔ (۳)

۴ ''بِسْمِ اللہِ'' پڑھ کر پینا۔ (۴)

۵ تین سانس میں پانی پینا۔ (۵)

۶ برتن میں سانس نہ لینا۔ (۶)

۷ پینے کے بعد'' اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہنا۔ (۷)

۸ برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے پانی نہ پینا۔ (۸)

۹ جس برتن سے زیادہ پانی آجانے کا اندیشہ ہو یا جس برتن کے اندر کا حال معلوم نہ ہو کہ اس میں شاید کوئی کیڑا، کانٹا وغیرہ ہو تو ایسے برتن سے منہ لگا کر پانی نہ پینا۔ (۹)

۱۰ دوسرے لوگوں کو پانی دیتے وقت اپنی دائیں جانب سے شروع کرنا۔ (۱۰)

سبق:⑧	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۹ کھانے کے آداب

- ۱ دسترخوان بچھانا۔ (۱)
- ۲ کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ (۲)
- ۳ کھانے سے پہلے کی دعا پڑھنا۔ (۳) (دیکھیں صفحہ نمبر90)
- ۴ سنت طریقے کے مطابق ایک زانو یا دو زانو بیٹھنا۔ (۴)
- ۵ سیدھے ہاتھ سے کھانا۔ (۵)
- ۶ اپنے سامنے سے کھانا۔ (۶)
- ۷ تین انگلیوں سے کھانا۔ (۷)
- ۸ اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر صاف کر کے کھالینا۔ (۸)
- ۹ برتن اور انگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔ (۹)
- ۱۰ ٹیک لگا کر نہ کھانا۔ (۱۰)
- ۱۱ کھانے میں عیب نہ نکالنا۔ (۱۱)
- ۱۲ بہت زیادہ گرم نہ کھانا۔ (۱۲)
- ۱۳ کھانے کے بعد ہاتھ دھونا، کلی کرنا۔ (۱۳)
- ۱۴ کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا۔ (۱۴) (دیکھیں صفحہ نمبر91)

سبق:⑨	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۱۰ سونے کے آداب

1. عشا کی نماز کے بعد جلدی سو جانا اور دنیا کی باتیں نہ کرنا۔ (۱)
2. باوضو سونا۔ (۲)
3. تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سونا۔ (۳)
4. تین سلائی سرمہ لگانا۔ (۴)
5. تین مرتبہ استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ) پڑھنا۔ (۵)
6. تسبیحاتِ فاطمہ (سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ اور اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۳۴ مرتبہ) پڑھنا۔ (۶)
7. تینوں قُلْ (سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس) تین تین مرتبہ پڑھنا اور ہر مرتبہ اپنے ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر ہاتھ پھیرنا۔ (۷)
8. سیدھی کروٹ لیٹ کر سیدھا ہاتھ گال کے نیچے رکھنا۔ (۸)
9. پیٹ کے بل الٹا نہ لیٹنا۔ (۹)
10. سونے کی دعا پڑھنا۔ (۱۰) (دیکھیں صفحہ نمبر 92)
11. نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھوں کو ملنا۔ (۱۱)
12. سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا پڑھنا۔ (۱۲) (دیکھیں صفحہ نمبر 92)
13. سو کر اٹھنے کے بعد مسواک کرنا۔ (۱۳)

سبق: ۱۰	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

عربی زبان

عربی: عربوں کی زبان کو "عربی" کہتے ہیں۔

سبق:۱ اَلْاَعْدَادُ گنتی

وَاحِدٌ	ایک	سِتَّةٌ	چھ
اِثْنَانِ	دو	سَبْعَةٌ	سات
ثَلَاثَةٌ	تین	ثَمَانِيَةٌ	آٹھ
اَرْبَعَةٌ	چار	تِسْعَةٌ	نو
خَمْسَةٌ	پانچ	عَشَرَةٌ	دس

ہدایات برائے محترم معلم/معلمہ

1. عربی زبان کے تمام اسباق بچوں کو ترجمے کے ساتھ زبانی یاد کرائیں۔
2. عربی کلمات کا آخری حرف وقف کے ساتھ پڑھائیں مثلاً: وَاحِدْ، اِثْنَانْ۔

سبق: ①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۲ اَلْاَعْدَادُ گنتی

اَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	سِتَّةَ عَشَرَ	سولہ
اِثْنَا عَشَرَ	بارہ	سَبْعَةَ عَشَرَ	سترہ
ثَلَاثَةَ عَشَرَ	تیرہ	ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	اٹھارہ
اَرْبَعَةَ عَشَرَ	چودہ	تِسْعَةَ عَشَرَ	انیس
خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ	عِشْرُوْنَ	بیس

سبق:۲	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۳ اَیَّامُ الْاُسْبُوْعِ ہفتے کے دن

یَوْمُ السَّبْتِ	ہفتہ	یَوْمُ الثُّلٰثَاءِ	منگل
یَوْمُ الْاَحَدِ	اتوار	یَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ	بدھ
یَوْمُ الْاِثْنَیْنِ	پیر	یَوْمُ الْخَمِیْسِ	جمعرات
		یَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ

سبق:۴ شُهُوْرُ السَّنَةِ الْقَمَرِیَّةِ قمری مہینے

۱	مُحَرَّمُ	۷	رَجَبُ
۲	صَفَرُ	۸	شَعْبَانُ
۳	رَبِیْعُ الْاَوَّلُ	۹	رَمَضَانُ
۴	رَبِیْعُ الثَّانِیْ	۱۰	شَوَّالُ
۵	جُمَادَی الْاُوْلٰی	۱۱	ذُوالْقَعْدَةِ
۶	جُمَادَی الثَّانِیَةِ	۱۲	ذُوالْحِجَّةِ

سبق:۳	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست
سبق:۴	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست

سبق:۵ شُهُوْرُ السَّنَةِ الشَّمْسِيَّةِ شمسی مہینے

۱	يَنَايِرُ	جنوری	۷	يُوْلِيُوْ	جولائی
۲	فِبْرَايِرُ	فروری	۸	أُغُسْطُسْ	اگست
۳	مَارِسْ	مارچ	۹	سِبْتَمْبَرْ	ستمبر
۴	اِبْرِيْلُ	اپریل	۱۰	أُكْتُوْبَرْ	اکتوبر
۵	مَايُوْ	مئی	۱۱	نُوْفِمْبَرْ	نومبر
۶	يُوْنِيُوْ	جون	۱۲	دِيْسِمْبَرْ	دسمبر

سبق:۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

''اردو زبان''

اردو: پاکستان کی قومی زبان کو ''اردو'' کہتے ہیں۔

سبق:٦ حروف کی پہچان

ا: اللہ، انار

آ: آسمان، آنکھ

ب: بندہ، بادل

پ: پاکی، پانی

ت: توبہ، تسبیح

ٹ: ٹوپی، ٹہنی

ث: ثواب، ثمر

ج: جمعہ، جہاز

چ: چاند، چہرہ

ح
- حمد
- حلوہ

خ
- خانہ کعبہ
- خوشبو

د
- درود
- دروازہ

ڈ
- ڈاڑھی
- ڈاک

ذ
- ذِکر
- ذخیرہ

ر
- روزہ
- رات

ہدایات برائے محترم معلّم/معلّمہ

1. اردو کے نصاب میں حروف کی شناخت کے لیے دو دو مثالیں دی گئی ہیں۔
2. اس کے بعد دو حرفی، تین حرفی، چار حرفی، پانچ حرفی الفاظ دیے ہیں۔
3. ان سے بنے ہوئے چھوٹے چھوٹے جملوں کی مشق دی گئی ہے، جن کے ذریعے اردو پڑھنا آجائے، اس کو اجتماعی طور پر بورڈ کے ذریعے پڑھایا جائے اور اپنی طرف سے مزید مثالوں سے مشق کرائیں تاکہ حروف کی تمام شکلوں کی اچھی طرح وضاحت ہوجائے۔

سبق: ⑨	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷

ڑ		ز		ژ	
پہاڑ	اڑان	زکوۃ	زمین	ژَنْدَہ (پرانا کپڑا)	ژالہ
س		ش		ص	
سجدہ	سورج	شکر	شہد	صف	صبح
ض		ط		ظ	
ضعیف	ضیاء	طہارت	طوفان	ظلم	ظہر

نوٹ: ''ڑ'' سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔

ن	م	ل
ناخن، نماز	محراب، مسجد	لباس، لکڑی

گ	ک	ق
گنّا، گلاب	کتاب، کلمہ	قرآن، قلم

ف	غ	ع
فرش، فجر	غبارہ، غلاف	عطر، علم

و		ہ		ی	
وضو	ورق	ہدایت	ہاتھ	یقین	یخنی

ا	آ	ب	پ	ت	ٹ
ث	ج	چ	ح	خ	د
ڈ	ذ	ر	ڑ	ز	ژ
س	ش	ص	ض	ط	ظ
ع	غ	ف	ق	ک	گ
ل	م	ن	و	ہ	ھ
ء	ی	ے			

سبق: ۷	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۸

بھ

بھنڈی | بھاری

پھ

پھول | پھل

تھ

تھکن | تھیلی

ٹھ

ٹھنڈک | ٹھیلا

جھ

جھنڈا | جھوٹ

چھ

چھینک | چُھری

دھ

دھواں | دھیان

ڈھ

ڈھال | ڈھکنا

کھ

کھجور | کھلونا

گھ

گھر | گھاس

دو حرفی الفاظ

اب	دو	زَن	سب	رس	رب
رو	ڈر	دِل	رُک	وہ	اُگ
رُخ	رہ	رکھ	دَم	دُم	اڑ
دُکھ	دَر	آے	دس	دَف	سچ
سُن	جا	لے	دے	لکھ	دن

تین حرفی الفاظ

ادب	درس	درد	دری	وَرَق	وَزَن
دوا	ڈور	وار	ڈرو	داغ	زور
رات	روح	دور	ادا	ڈاک	دال
قلم	بدن	عمل	اگر	اصل	الگ
نمک	قدم	سفر	چلو	عِلم	سنو

سبق:⑧	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست

سبق: ۹ چار حرفی الفاظ

اذان	رواج	قرآن	وارث	رازق	ادرک
دوات	زبان	چاند	مکان	عذاب	کلام
روزہ	دوزخ	دوام	لگام	دُرود	سورج
دراڑ	روزی	دراز	وادی	کتاب	اناج

پانچ حرفی الفاظ

امرود	مزدور	بندوق	صندوق	تالاب	سیلاب
نیلام	بدنام	زمانہ	عاقبت	قاعدہ	فائدہ

- امرود میٹھا ہے۔
- تالاب گہرا ہے۔
- بندوق صندوق پر ہے۔
- مزدور محنتی ہے۔
- اپنی عاقبت کی فکر کرو۔
- قاعدہ پڑھنے میں فائدہ ہے۔

سبق: ۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

سبق: ۱۰ الف مد کے ساتھ

آم	آج	آگ	آب	آپ	آدم
آری	آلو	آداب	آرام	آواز	آزاد

نون غنّہ (ں)

جاؤں	دیکھوں	باتیں	یادیں	ماں	ہاں
یہاں	وہاں	کہاں	جہاں	میں	ہیں
سانس	انگور	کھانس	برسوں	پرسوں	رنگ
جنگ	سنگ	ڈھنگ	مانگ	پلنگ	جنگل
پانچ	آنچ	جھونک	سانپ	کانپ	اونٹ

سبق: ⑩ دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

بیان

📖 بیان: دین کی بات لوگوں کے سامنے پیش کرنے کو "بیان" کہتے ہیں۔

دین

📖 نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ.....اَمَّا بَعْدُ!

📖 اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہم کو مسلمان بنایا اور ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت میں پیدا فرمایا اور سب سے پیارا اور آسان دین ہمیں دیا۔

📖 اس دین کے ذریعے ہم اپنی پوری زندگی اللہ تعالیٰ کے حکموں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں پر گزار سکتے ہیں۔

📖 اگر ہم دین پر چلیں گے تو اس کے بدلے میں ہم کو دنیا میں اچھی زندگی اور آخرت میں ہمیشہ ہمیشہ کی جنت ملے گی جہاں ہم ہمیشہ راحت و آرام سے رہیں گے۔

📖 اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین پر چلنے اور اس کو پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

📖 وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

دُعا

📖 دُعا: اللہ تعالیٰ سے مانگنے کو ''دُعا'' کہتے ہیں۔

☆ ''وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ''[1]

☆ ترجمہ: ''اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ: مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔''

📖 ① ''رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○''[2]

☆ ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔''

📖 ② ''رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○''[3]

☆ ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہم سے (یہ خدمت) قبول فرمالے۔ بے شک تو اور صرف تو ہی، ہر ایک کی سننے والا، ہر ایک کو جاننے والا ہے۔''

بیان و دعا	بزم والے دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

عملی چارٹ پُر کرنے کا طریقہ

عملی چارٹ میں بچوں کی تربیت کے لیے دس اہم باتیں دی گئی ہیں جیسے والدین کا ادب، غصہ سے بچنا وغیرہ۔ بچوں کو عمل پر لانے اور اس پر اہتمام کے لیے ہر مہینے ایک عملی کام دیا گیا ہے محترم معلم/معلمہ! پورا مہینہ واپسی کی بات اور کارگزاری اس کے مطابق کریں اور بچوں کے والدین سے نیچے دیے گئے طریقہ کار کے مطابق عمل چارٹ پر کرائیں۔

١ کلمہ طیبہ: اس مہینے "کلمہ طیبہ" کے الفاظ کی درستگی اور روزانہ سو مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنے کا بچوں کو عادی بنانا ہے اگر اس کا اہتمام ہو تو (✓) کا نشان اور اگر اہتمام نہ ہو تو (✗) کا نشان لگائیں۔

٢ غصہ سے بچنا: بچہ غصہ کے وقت خاموش ہو جائے، وضو کرے، "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ" پڑھ کر شیطان سے حفاظت کی دعا مانگ لے تو (✓) کا نشان اور اگر غصہ کرے تو (✗) کا نشان لگائیں۔

٣ سچ بولنا: بچہ اگر دن بھر سچ بولے تو (✓) کا نشان اور اگر دن میں ایک مرتبہ بھی جھوٹ بولے تو (✗) لگائیں۔

٤ دعا (مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا): بچہ فرض نماز پڑھنے کے بعد دعا مانگے اور روزانہ ٣ منٹ دعا مانگے تو (✓) اور اگر ٣ منٹ دعا نہ مانگے تو (✗) کا نشان لگائیں۔

٥ ہر کام بِسْمِ اللّٰهِ سے شروع کریں: بچہ اگر ہر کام شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ کا اہتمام کرے تو (✓) کا نشان اور اگر اہتمام نہ ہو تو (✗) کا نشان لگائیں۔

٦ سلام: بچہ گھر پہنچ کر، گھر سے نکلتے وقت، چھوٹے بڑے، بہن بھائیوں، گھر آنے والے مہمانوں کو سلام کرے تو (✓) کا نشان اور اگر سلام نہ کرے تو (✗) کا نشان لگائیں۔

٧ والدین کا ادب: بچہ جس دن والدین کی خدمت کرے، ادب کرے، ان کی بات مانے تو (✓) کا نشان اور اگر کوتاہی کرے تو (✗) کا نشان لگائیں۔

٨ پینے کے آداب: بچہ پینے کے جتنے آداب پر عمل کرے ان کی تعداد لکھیں مثلاً: ٣ یا ٤۔

٩ کھانے کے آداب: بچہ کھانے کے جتنے آداب پر عمل کرے ان کی تعداد لکھیں مثلاً: ٥ یا ٦۔

١٠ باجماعت نماز/نمازوں کی وقت پر ادائیگی: لڑکا اگر نماز جماعت کے ساتھ پڑھے تو (✓) کا نشان اور اگر کوئی نماز بغیر جماعت کے پڑھے تو (✗) کا نشان لگائیں۔ لڑکی نماز وقت میں ادا کرے تو (✓) کا نشان اور اگر وقت کے بعد قضا پڑھے تو (✗) کا نشان لگائیں۔

عمل چارٹ

مہینے					
عمل	کلمہ طیبہ	غصہ سے بچنا	سچ بولنا	دعا (مدد صرف اللہ سے مانگنا)	ہر کام بسم اللہ سے شروع کریں
تاریخ					
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					
دستخط معلم/معلمہ					
دستخط سرپرست					

عمل چارٹ

مہینے									
عمل	سلام	والدین کا ادب	پینے کے آداب	کھانے کے آداب	باجماعت نماز/نمازوں کی وقت پر ادائیگی				
تاریخ					فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
1									
2									
3									
4									
5									
6									
7									
8									
9									
10									
11									
12									
13									
14									
15									
16									
17									
18									
19									
20									
21									
22									
23									
24									
25									
26									
27									
28									
29									
30									
31									
دستخط معلم/معلمہ									
دستخط سرپرست									

١ کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ہر مسلمان کے لیے زبان سے کلمہ طیبہ کے الفاظ صحیح پڑھنا، دل سے اس کو ماننا اور اس کے مطابق زندگی گزارنا بہت ضروری ہے۔

کلمہ طیبہ کا مطلب یہ ہے کہ ہم صرف ایک اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کریں اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کریں اس لیے کہ نفع نقصان، کامیابی ناکامی، عزت اور ذلت دینے والے صرف اللہ تعالیٰ ہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کا صحیح طریقہ بتانے کے لیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہر کام کے کرنے کا صحیح طریقہ بتایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان طریقے کو "سنت" کہتے ہیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت بھی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں اور جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر چلتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ بن جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو کر اسے انعام میں جنت دیتے ہیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میرا ہر ہر امتی جنت میں جائے گا لیکن جس نے انکار کیا۔"

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا:

"اے اللہ کے رسول! جنت میں جانے سے کون انکار کرسکتا ہے؟"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے میری بات مانی وہ جنت میں داخل ہوگیا اور جس نے میری بات نہیں مانی وہ (جنت میں جانے سے) انکار کرنے والا ہے۔"

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی عبادت کرنے اور سنت کے مطابق زندگی گزارنے والا بنائے۔ آمین

کلمہ طیبہ کی فضیلت:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو ایسا روشن چہرہ والا اٹھائیں گے جیسے چودھویں رات کا چاند ہوتا ہے۔" (رواہ الطبرانی)

ہم سب پکی نیت کریں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مان کر زندگی گزاریں گے اور روزانہ سو مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھیں گے۔

محترم معلم/معلمہ! طلبا/طالبات سے عملی طور پر درس گاہ میں سو مرتبہ کلمہ طیبہ کا ورد اپنے سامنے کرائیں۔

۲ غصے سے بچنا

غصہ شیطانی کام ہے غصے کے وقت کے کام اور فیصلے غلط ہوتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے کہا: مجھے وصیت کر دیجیے!

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لَا تَغْضَبْ"۔ "غصہ مت کیا کرو۔"

اس آدمی نے دوبارہ کہا: مجھے کوئی وصیت کر دیجیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی جواب دیا:

"لَا تَغْضَبْ"۔ غصہ مت کیا کرو۔ (صحیح البخاری، الرقم: ٦١١٦)

غصہ کے وقت کرنے کے کام:

١. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جب تمھیں غصہ آئے اس وقت خاموش ہو جاؤ۔" (مسند احمد: ١/٢٣٩)

٢. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے پھر بھی غصہ ختم نہ ہو تو لیٹ جائے۔"

(سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقال عند الغضب، الرقم: ٤٧٨٢)

٣. ایک مرتبہ کچھ لوگ حضرت عروہ بن محمد سے ملنے گئے کسی نے ان سے ایسی بات کر دی جس پر انھیں غصہ آ گیا تو وہ وضو کرنے کے لیے چلے گئے، تھوڑی دیر میں وضو کر کے واپس آئے تو کہنے لگے کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"غصہ شیطان کی طرف سے ہے، شیطان آگ سے پیدا ہوا ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے، اس لیے جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کر لے۔"

(سنن ابی داؤد، الادب، باب ما یقال عند الغضب، الرقم: ۴۷۸۴)

۴ ایک مرتبہ دو آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جھگڑ رہے تھے ان میں سے ایک غصہ میں لال ہونے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر اسے یہ پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے وہ کلمہ یہ ہے: ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔''

(جامع الترمذی، الدعوات، باب ما یقول عند الغضب، الرقم: ۳۴۵۲)

ہم یہ کوشش کریں کہ غصہ کے وقت یہ چاروں کام کریں:

۱ خاموش ہو جائیں۔
۲ کھڑے ہوں تو بیٹھ جائیں یا لیٹ جائیں۔
۳ وضو کریں۔
۴ "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" پڑھ کر دعا مانگ لیں۔

۳ سچ بولنا

سچ: جو زبان سے بولیں وہ ہی دل میں ہو اور حقیقت میں بھی ایسا ہی ہو اس کو "سچ" کہتے ہیں۔
خوبیوں میں سے ایک بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ ہمیشہ سچ بولیں۔ اس لیے ہر حال میں سچ بولنے کی پکی عادت بنا لیں۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سچ بات کہو، اس لیے کہ سچ نیکی کا راستہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت میں پہنچا دیتی ہے اور آدمی ہمیشہ سچ بولنے کی وجہ سے صدیقین (سچوں) میں لکھ دیا جاتا ہے۔"

(صحیح المسلم، البر، باب قبح الکذب وحسن الصدق، الرقم: ۶۶۳۹)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے تھے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت ملنے سے پہلے صادق (سچے) اور امین (امانت دار) کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔
ہمیں بھی چاہیے کہ ہمیشہ سچ بولیں۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

میں نے بچپن سے ہی اپنے تمام معاملات کی بنیاد سچ پر رکھی وہ اس طرح سے کہ میں علم حاصل کرنے کے لیے "مکہ مکرمہ" سے "بغداد" کے ارادہ سے نکلا۔ میری والدہ نے مجھے خرچے کے لیے چالیس دینار دیے اور مجھ سے یہ وعدہ لیا کہ میں ہمیشہ سچ بولوں گا، جب ہم "ہمدان" نامی شہر پہنچے تو ڈاکوؤں کی ایک جماعت نے ہم پر حملہ کر دیا اور قافلہ والوں کو روک لیا، ان میں سے ایک ڈاکو میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کہا:

تمہارے پاس کیا چیز ہے؟

میں نے کہا: چالیس دینار۔

وہ یہ سمجھا کہ میں اس سے مذاق کر رہا ہوں اس لیے وہ مجھے چھوڑ کر آگے بڑھ گیا۔

ان میں سے ایک دوسرے ڈاکو نے مجھے دیکھا تو مجھ سے پوچھا:

تمہارے پاس کیا ہے؟

میرے پاس جو کچھ تھا وہ میں نے اسے بھی بتا دیا یہ سن کہ وہ مجھے پکڑ کر اپنے سردار کے پاس لے گیا، اس سردار نے مجھ سے یہی بات پوچھی تو میں نے اسے بھی وہی بات بتلا دی۔

اس سردار نے مجھ سے پوچھا:

تمہیں سچ بولنے پر کس چیز نے مجبور کیا؟

تو میں نے کہا: میں نے اپنی والدہ سے سچ بولنے کا وعدہ کیا تھا، اس لیے مجھے ڈر تھا کہ میں وعدہ نہ توڑ دوں۔

یہ سن کر ڈاکوؤں کے سردار کے دل میں ڈر پیدا ہو گیا اور وہ چیخنے لگا اور کہنے لگا:

تم تو اپنی والدہ کے کیے ہوئے عہد کو توڑنا نہیں چاہتے اور میں اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد میں خیانت کرنے سے بھی نہیں ڈرتا اور پھر اس نے قافلہ کا لوٹا ہوا تمام مال واپس کرنے کا حکم دے دیا اور کہنے لگا:

میں آپ کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں۔ یہ منظر دیکھ کر اس کے ساتھیوں نے اپنے سردار سے کہا:

چوری کرنے اور ڈاکہ ڈالنے میں آپ ہمارے سردار تھے اس لیے آج توبہ کرنے میں بھی آپ ہمارے سردار ہیں۔

دیکھیں: اس سچ کی برکت سے ان سب کے سب ڈاکوؤں نے توبہ کر لی۔ (اسلام اور تربیت اولاد: ۱/۱۹۱، ۱۹۲)

ہم سب مل کر پکی نیت کریں کہ ہم ہمیشہ سچ بولیں گے، جھوٹ ہرگز نہیں بولیں گے۔

④ دعا (مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"دعا عبادت ہی ہے" اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی آیت تلاوت فرمائی۔

"وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝" (المؤمن: ٦٠)

ترجمہ: اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ: مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا بے شک جو لوگ تکبر کی بنا پر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"دعا مومن کا ہتھیار ہے۔" (مستدرک حاکم: ۱ / ۴۹۲)

جیسے ہتھیار کے ذریعے حفاظت ہوتی ہے ایسے ہی اللہ تعالیٰ نے ایمان والے کی حفاظت کا ذریعہ دعا کو بنایا ہے۔ اس لیے ہمیں خوب اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے، دعائیں مانگنے والے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔ دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ ہمارے کام بناتے ہیں۔ جب کبھی کوئی پریشانی ہو، کوئی چیز چاہیے ہو تو ہم اپنے ابو، امی، بہن، بھائی سے مانگنے کے بجائے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔

ایک مرتبہ حضرت بقی بن مَخْلَد رحمہ اللہ تعالیٰ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی: میرے بیٹے کو انگریزوں نے قید کر رکھا ہے۔ میرا ایک چھوٹا سا گھر ہے میں چاہتی ہوں کہ اسے بیچ کر اپنے بیٹے کو قید سے چھڑا لوں، آپ کسی سے کہہ دیجیے: میرا گھر خرید لے، اس لیے کہ میرے دل کا سکون اور راتوں کا چین ختم ہو چکا ہے۔

حضرت بقی بن مخلد رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس کی بات سن کر کہا:

تم جاؤ، میں تمہارے معاملے میں غور کروں گا۔" اس کے بعد وہ سر جھکا کر بیٹھ گئے اور اس کی رہائی کے لیے دعا مانگتے رہے اور اس واقعے کے تھوڑے دن بعد وہی عورت پھر واپس آئی اور اس مرتبہ اس کا بیٹا اس کے ساتھ تھا۔

وہ کہنے لگی: میرے بیٹے سے سنیے اس کے ساتھ کیا عجیب واقعہ ہوا۔

حضرت بقی رحمۃ اللہ علیہ نے واقعہ پوچھا:
وہ کہنے لگا: "مجھے بادشاہ نے ان قیدیوں کے ساتھ شامل کر دیا تھا جن کے پاؤں ہمیشہ زنجیر سے بندھے رہتے اور وہ بادشاہ کی خدمت کرتے تھے۔ ایک دن میں اپنے ذمہ کے کام کرنے کے لیے جا رہا تھا۔ پاؤں میں زنجیر بندھی ہوئی تھی کہ اچانک چلتے چلتے زنجیر پاؤں سے نکل گئی، مجھ پر جو سپاہی مقرر تھا وہ مجھ پر غصہ ہونے لگا کہ پاؤں سے زنجیر کیوں نکالی؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے پتہ بھی نہیں کہ یہ زنجیر میرے پاؤں سے کیسے نکلی ہے؟
اس پر اس نے لوہار کو بلوا کر دوبارہ میرے پاؤں میں زنجیر پہنا دی اور اس مرتبہ اس کی کڑیاں خوب اچھی طرح مضبوط گاڑ دی گئیں لیکن اس کے فوراً بعد میں اٹھ کر چلنے لگا تو زنجیر پھر نکل گئی۔ انھوں نے پھر اسے باندھا لیکن پھر چلا تو پھر گر گئی۔ وہ لوگ بڑے حیران ہوئے اور اپنے راہبوں سے اس کی وجہ پوچھی تو انھوں نے کہا: اس سے پوچھو: کیا اس کی ماں زندہ ہے؟
میں نے کہا: ہاں! انھوں نے کہا: ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس نے دعا کی ہے اور اس کی دعا قبول ہوگئی ہے۔ پھر راہبوں نے ان لوگوں کو مشورہ دیا کہ اب اسے چھوڑ دیا جائے۔ اس لیے انھوں نے مجھے چھوڑ دیا اور میں یہاں واپس گیا۔
حضرت بقی بن مخلد رحمہ اللہ تعالیٰ نے زنجیر گرنے کا وقت پوچھا تو یہ ٹھیک وہ وقت تھا جب انھوں نے اس کی رہائی کے لیے دعا مانگی تھی۔ (اسمائے حسنیٰ: ۱/ ۳۸۷)

ہم سب پکی نیت کرلیں کہ ہر ضرورت کے وقت اور روزانہ کم از کم ۳ منٹ اللہ تعالیٰ سے دعا ضرور مانگیں گے۔

۵ ہر کام بِسْمِ اللّٰہِ سے شروع کریں

سب سے زیادہ برکت والا نام اللہ تعالیٰ کا ہے، اللہ تعالیٰ کے نام کی بڑی برکت ہے، ہم جو بھی کام شروع کریں بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کریں تاکہ اس کام میں برکت آجائے اور شیطانی اثرات ختم ہو جائیں۔

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانے کے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے:
یہاں تمہارے لیے نہ رات ٹھہرنے کی جگہ ہے اور نہ رات کا کھانا ہے اور اگر آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت

اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے۔

یہاں تمہیں رات ٹھہرنے کی جگہ مل گئی اور جب آدمی کھانے کے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے:

"یہاں تمہیں رات ٹھہرنے کی جگہ اور کھانا مل گیا۔"

(صحیح المسلم، الاشربۃ، باب اداب الطعام و الشراب، الرقم: ۵۲۶۲)

- ☆ اسی لیے شیطان کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا بھلا دے اور ہمارے کھانے پینے، گھر اور دوسرے کاموں میں وہ ہمارے ساتھ ہو جائے اس لیے یہ بات یاد رکھیں! ہر کام بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر شروع کریں۔
- ☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس کام کو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر شروع نہیں کیا جائے اس میں برکت نہیں ہوتی۔" (کنز العمال: ۱/ ۲۸۸: الرقم ۲۴۸۸)
- ☆ روم کے بادشاہ قیصر نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک خط لکھا کہ میرے سر میں درد رہتا ہے، کوئی علاج بتائیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے پاس اپنی ٹوپی بھیجی کہ اسے سر پر پہنا کرو، سر کا درد ختم ہو جائے گا، بادشاہ جب وہ ٹوپی پہنتا تو درد ختم ہو جاتا، ٹوپی اتارتا تو درد دوبارہ ہو جاتا، وہ بہت حیران ہوا، اس نے ٹوپی چیری تو اس کے اندر ایک کاغذ کا ٹکڑا دیکھا جس پر "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" لکھا تھا۔ یہ بات بادشاہ کے دل میں اثر کر گئی، کہنے لگا: "دین اسلام کتنا اچھا ہے اس کی تو ایک آیت سے بھی شفا مل جاتی ہے، پورا دین نجات کا سبب کیوں نہ ہو گا، اور وہ مسلمان ہو گیا۔ (المواہب اللدنیہ شرح شمائل ترمذی، ص: ۳)

ہم سب یہ پکی نیت کریں کہ ہر کام بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر شروع کریں گے۔

۶ سلام

جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں، ملاقات کے وقت سلام کرنا اسلامی طریقہ ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کو عام کرنے کا حکم دیا ہے۔ سلام کرنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔

- ☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم ایمان نہ لاؤ

اورتم اس وقت تک ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم آپس میں محبت نہ کرو، کیا میں تمہیں وہ کام نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرو تو آپس میں محبت کرنے لگو، سلام کو آپس میں پھیلاؤ۔"

(سنن ابی داؤد، الادب، ابواب السلام، باب افشاء السلام، الرقم: ۵۱۹۳)

☆ سلام کرنے میں پہل کرنی چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَاَهُمْ بِالسَّلَامِ"۔

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے نزدیک لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو سلام کرنے میں پہل کرے"۔

(سنن ابی داؤد، الادب، باب فی فضل من بدا بالسلام، الرقم: ۵۱۹۷)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے پوچھا: "اسلام میں کون سا عمل بہتر ہے؟"
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"کھانا کھلاؤ اورتم (ہر مسلمان کو) سلام کرو، چاہے اسے پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو"۔

(سنن ابی داؤد، الادب، باب افشاء السلام، الرقم: ۵۱۹۴)

☆ جب سلام کریں تو اتنی آواز میں سلام کریں کہ دوسرا سلام سن لے اسی طرح جب کوئی سلام کرے تو اس کو اتنی اونچی آواز میں جواب دیں کہ وہ سن لے۔

☆ سلام کے الفاظ ٹھیک ادا کریں اور کوشش کریں کہ پورا سلام کریں۔

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ"

☆ ایک صحابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ" کہا۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سلام کا جواب دیا، پھر وہ مجلس میں بیٹھ گئے۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"دس یعنی ان کے لیے سلام کرنے کی وجہ سے دس نیکیاں لکھی گئیں"

پھر ایک اور صحابی آئے انہوں نے "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ" کہا:
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سلام کا جواب دیا پھر وہ صحابی بیٹھ گئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "بیس یعنی ان کے لیے بیس نیکیاں لکھی گئیں"
پھر ایک تیسرے صحابی آئے اور انہوں نے "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ" کہا:
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سلام کا جواب دیا پھر وہ مجلس میں بیٹھ گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"تیس یعنی ان کے لیے تیس نیکیاں لکھی گئیں۔"

(سنن ابی داؤد، باب کیف السلام الرقم : ۵۱۹۵)

ہم سب پکی نیت کریں کہ ملاقات کے وقت بات شروع کرنے سے پہلے، گھر میں داخل ہوتے وقت، گھر سے نکلتے وقت سلام کریں گے اسی طرح فون یا موبائل پر بات کرنے سے پہلے سلام کریں گے۔

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ"۔

ترجمہ: "بات کرنے سے پہلے سلام کرو"۔

(جامع الترمذی، الاستئذان، باب ماجاء فی السلام قبل الکلام، الرقم: ۲۶۹۹)

۷ والدین کا ادب

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنے حق کے بعد سب سے پہلے والدین کے حق کا ذکر کیا ہے اور ان کے ساتھ اچھے سلوک کی تعلیم دی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا۔" (سورۃ النساء:۳۶)

ترجمہ: "اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو"۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاِنْ شِئْتَ فَاَضِعْ ذٰلِكَ الْبَابَ اَوِ احْفَظْهُ۔"

ترجمہ: باپ جنت کا بہترین دروازہ ہے، اب تمہیں اختیار ہے چاہو (تو اس کی نافرمانی کر کے، اس کا دل دکھا کے) اس دروازے کو ضائع کر دو اور چاہو تو (اس کی فرماں برداری اور اس کو خوش رکھ کر) اس کی حفاظت کرو"۔

(جامع الترمذی، البر والصلۃ، باب ماجاء من الفضل فی رضا الوالدین، الرقم: ۱۹۰۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"میں سویا تو میں نے خواب میں دیکھا میں جنت میں ہوں، میں نے جنت میں کسی قرآن کریم پڑھنے والے کی آواز سنی تو میں نے پوچھا........! یہ کون ہے؟ (جو یہاں قرآن کریم پڑھ رہا ہے) فرشتوں نے بتایا:

"هٰذَا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ"۔

"یہ حارثہ بن نعمان ہیں"۔

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ارشاد فرمایا:

"كَذَاكَ الْبِرُّ، كَذَاكَ الْبِرُّ وَكَانَ اَبَرَّ النَّاسِ بِأُمِّهٖ"۔

ترجمہ: "نیکی ایسی ہی ہوتی ہے، نیکی ایسی ہی ہوتی ہے یعنی نیکی کا پھل ایسا ہی ہوتا ہے، حارثہ بن نعمان اپنی والدہ کے ساتھ بہت ہی اچھا سلوک کرنے والے تھے۔" (رواہ احمد ۱۰/۶)

یاد رکھیے! اگر آج ہم اپنے والدین کے ساتھ جیسا سلوک کریں گے تو آنے والے کل میں ہمارے بچے ہمارے ساتھ وہی برتاؤ کریں گے۔

آیئے........! میں اور آپ مل کر عزم کریں کہ ہم

۱ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کریں گے۔

۲ والدین کی خدمت کریں گے۔ ۳ ان کا ادب کریں گے۔

۴ جب وہ بات کریں گے تو توجہ سے سنیں گے اور ان کی بات مانیں گے۔

۵ گھر کے کاموں میں ان کی مدد کریں گے۔ ۶ ان سے آہستہ آواز میں بات کریں گے۔

۷ امی، ابو کہہ کر ان کو پکاریں گے، ان کا نام نہیں لیں گے۔

۸ ان سے ضد نہیں کریں گے۔

۹ اگر کوئی بات بری لگے تو اف بھی نہیں کہیں گے اور نہ ہی اونچی آواز میں بات کریں گے۔

۱۰ ان سے پہلے نہیں بولیں گے۔

۱۱ ان سے آگے نہ چلیں گے۔ ۱۲ ان کے راحت و آرام کا خیال رکھیں گے۔

۸، ۹ پینے اور کھانے کے آداب

سنت زندگی اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ زندگی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں رہتے ہوئے اپنی ضروریات زندگی کے پورا کرنے کے جو آداب بتائے وہ اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔

☆ ان مبارک آداب اور طریقوں کی پابندی سے ضرورت بھی اچھے طریقے سے پوری ہوجاتی ہے اور اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوجاتے ہیں گویا دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی کا راز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ماننے میں ہے۔

☆ کھانا پینا ہر انسان کی ضرورت ہے، اللہ تعالیٰ کے رسول نے ہمیں کھانے پینے کے آداب بتائے ہیں۔

☆ جو کھاتے وقت اور پیتے وقت ان آداب کا خیال رکھے گا، اس کا پیٹ بھرے گا اور پیاس بجھے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ خوش ہوں گے اور شیطانی اثرات سے بھی محفوظ رہے گا۔

☆ شیطان کیوں کہ ہمارا پکا دشمن ہے اس لیے اس کی کوشش ہوتی ہے کہ کھاتے وقت اور پیتے وقت وہ ہمیں ان آداب کو بھلا دے اور کھانے پینے میں وہ شریک ہوجائے۔

☆ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ عنھم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ

آپ کے سامنے کھانا پیش کیا گیا ابھی کھانا شروع ہی کیا تھا کہ ایک بچی دوڑتی ہوئی آئی اور

بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے بغیر کھانا شروع کرنے لگی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا، پھر ایک دیہاتی دوڑتا آیا۔

وہ بھی بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے بغیر کھانا شروع کرنے لگا،

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا اور ارشاد فرمایا:

جانتے ہو یہ کھانے کے لیے دوڑتے ہوئے کیوں آئے؟ بات یہ ہے کہ شیطان اس کھانے میں شریک ہوجاتا ہے، جس میں کھانے والا بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے بغیر کھانا شروع کرے، اسی لیے پہلے تو وہ اس بچی کو لایا تا کہ وہ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے بغیر کھانا شروع کرے اور شیطان بھی کھانے میں شریک ہوجائے لیکن میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا تو شیطان دیہاتی کو لایا تا کہ وہ اس کے ذریعے کھانے میں شریک ہوجائے میں نے دیہاتی کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔

"قسم ہے اللہ کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اس وقت شیطان کا ہاتھ بھی میرے ہاتھ میں ہے اس بچی کے ہاتھ کے ساتھ۔"

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر کھانا شروع کیا۔

(صحیح المسلم، الاشربہ، باب أداب الطعام و الشراب، الرقم: ۵۲۵۹، ۵۲۶۰)

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

ہرگز کوئی الٹے ہاتھ سے نہ کھانا کھائے نہ پیے کیوں کہ شیطان الٹے ہاتھ سے کھاتا ہے اور الٹے ہاتھ سے ہی پیتا ہے۔

(صحیح مسلم، الاشربہ، باب أداب الطعام والشراب، الرقم: ۵۲۶۷)

☆ ایک مرتبہ ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس الٹے ہاتھ سے کھانا کھانے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"كُلْ بِيَمِيْنِكَ۔" "اپنے سیدھے ہاتھ سے کھاؤ۔"

جھوٹ موٹ میں وہ آدمی کہنے لگا: میں سیدھے ہاتھ سے نہیں کھا سکتا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تو حقیقت میں ایسا ہی ہو جائے یہ آدمی تکبر کی وجہ سے سیدھے ہاتھ سے نہیں کھا رہا"۔

اس واقعہ کو نقل کرنے والے صحابی حضرت اِیاس بن سلمہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد اس آدمی کا ہاتھ بالکل بے کار ہو گیا اور وہ اپنے ہاتھ کو منہ تک بھی نہیں اٹھا سکتا تھا۔

(صحیح المسلم، الاشربہ، باب اداب الطعام والشراب، الرقم: ۵۲۶۸)

حضرت عمر بن ابو سلمہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ (بچپن میں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ہی برتن میں کھانا کھا رہے تھے اور برتن کی دوسری طرف سے بوٹی اٹھا کر کھانے لگے:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اپنے سامنے سے کھاؤ"۔

صحیح المسلم، الاشربہ، باب اداب الطعام والشراب، الرقم: ۵۲۷۰

ہم یہ نیت کریں کہ کھانے، پینے کے جو آداب سبق میں سیکھے ہیں، ہم اس کے مطابق کھائیں گے اور پییں گے۔

۱۰ باجماعت نماز/نمازوں کی وقت پرادائیگی

اللہ تعالیٰ نے دن رات میں کل پانچ نمازیں فرض کی ہیں ان کو اہتمام کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔

ہمیں سات سال کی عمر سے نماز کی پابندی کرنی چاہیے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"مُرُوْا اَوْلَادَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ وَھُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِیْنَ"۔۔۔(الحدیث)

(سنن ابی داؤد، الصلوۃ، باب متی یؤمر الغلام بالصلوۃ، الرقم: ۴۹۵)

ترجمہ: "اپنے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم کیا کرو، دس سال کی عمر میں نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے مارو"۔

☆ بچپن سے نماز کا پابند بننے کے لیے کتاب میں نماز کی ڈائری موجود ہے، اپنے والدین سے کہہ کر اسے اہتمام سے پُر کرائیں۔

☆ لڑکوں کو چاہیے کہ نماز جماعت کے ساتھ مسجد میں پڑھیں اور لڑکیاں اپنے گھروں میں وقت کے اندر نماز پڑھنے کا اہتمام کریں۔ نماز میں اللہ تعالیٰ نے بڑی تاثیر رکھی ہے، نماز سے اللہ تعالیٰ ہمارے مشکل سے مشکل کام بھی بناتے ہیں اس لیے نمازیں کبھی نہ چھوڑیں۔

ایک قلی (سامان اٹھانے والا مزدور) تھا جس پر لوگوں کو بہت اعتماد تھا، امانت دار ہونے کی وجہ سے لوگوں کا سامان وغیرہ بھی لے جاتا۔ ایک مرتبہ وہ سفر میں جا رہا تھا۔ راستہ میں ایک شخص اس کو ملا۔

اس نے پوچھا: کہاں جا رہے ہو؟

قلی نے کہا: فلاں شہر۔

وہ کہنے لگا: مجھے بھی جانا ہے، میں پاؤں سے چل سکتا تو تمہارے ساتھ ہی چلتا۔

کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ تم کرایہ پر مجھے خچر پر سوار کر لو؟

قلی نے کہا: ٹھیک ہے۔ وہ سوار ہو گیا۔

راستہ میں ایک جگہ آئی جس سے دو راستے نکلتے تھے۔

سوار نے پوچھا: کدھر کو چلنا چاہیے؟

قلی نے عام راستہ بتایا۔

سوار نے کہا: یہ دوسرا راستہ قریب کا ہے اور جانور کے لیے بھی آسانی کا ہے، گھاس اس پر خوب ہے۔

قلی نے کہا: میں نے یہ راستہ دیکھا نہیں۔

سوار نے کہا: میں بہت مرتبہ اس راستہ پر گزرا ہوں۔

قلی نے کہا: اچھی بات ہے۔ اسی راستے پر چلتے ہیں۔ تھوڑی دور چل کر وہ راستہ ایک خوف ناک جنگل پر ختم ہو گیا۔ اور وہاں بہت سے مردے پڑے تھے وہ شخص سواری سے اترا اور کمر سے خنجر نکال کر قلی کو قتل کرنے کا ارادہ کیا۔

قلی نے کہا: کہ ایسا نہ کرو، یہ خچر اور سامان سب کچھ لے لو، یہی تمہیں چاہیے، مجھے قتل نہ کرو۔

وہ نہ مانا اور قسم کھالی پہلے تجھے ماروں گا پھر یہ سب کچھ لوں گا۔ قلی نے بہت عاجزی کی مگر اس ظالم نے ایک بھی نہ مانی، قلی نے کہا:

اچھا مجھے دو رکعت آخری نماز پڑھنے دو،

وہ مان گیا اور ہنس کر کہا: جلدی سے پڑھ لے ان مُردوں نے بھی یہی کہا تھا مگر ان کی نماز نے کچھ بھی کام نہ دیا، اس قلی نے نماز شروع کی، اَلْحَمْدُ شریف پڑھ کر سورت بھی یاد نہ آئی ادھر وہ ظالم کھڑا بار بار کہہ رہا تھا نماز جلدی ختم کر۔

ادھر قلی کی زبان پر یہ آیت جاری ہوئی۔

''اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ'' (الأية)

یہ پڑھ رہا تھا اور رو رہا تھا کہ ایک سوار آیا جس کے سر پر چمکتا ہوا خود (لوہے کی ٹوپی) تھا اس نے نیزہ مار کر اس ظالم کو ہلاک کر دیا جس جگہ وہ ظالم مر کر گرا آگ کے شعلے اس جگہ سے اٹھنے لگے۔

یہ نمازی خود بخود سجدہ میں گر گیا۔ اللہ کا شکر ادا کیا۔ نماز کے بعد اس سوار کی طرف دوڑا۔

اس سے پوچھا: اللہ کے واسطے اتنا بتا دو کہ تم کون ہو، کیسے آئے؟

اس نے کہا: میں ''اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ'' (الأية) کا غلام ہوں، اب تم جہاں چاہے جاؤ، یہ کہہ کر وہ چلا گیا۔

پہلے مہینے کے سوالات

نورانی قاعدہ	مفردات پڑھ کر سنائیں۔ (ب، ج، ر، ص، ذ، ط، ق) اور موٹے حروف بتائیں۔
ایمانیات	کلمہ طیبہ ترجمے کے ساتھ سنائیں۔ کلمہ طیبہ کا کیا مطلب ہے؟
احادیث	بھائی چارگی سے متعلق حدیث سنائیں۔ سلام پھیلانے سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کون سے مہینے میں پیدا ہوئے اور وہ دن کون سا تھا؟
عربی	ایک سے دس تک گنتی سنائیں۔

دوسرے مہینے کے سوالات

نورانی قاعدہ	مرکبات پڑھ کر سنائیں۔ (تحت، خلق، ملك، سئل، يئن)
ایمانیات	کلمۂ شہادت ترجمے کے ساتھ سنائیں۔
احادیث	غصے کی ممانعت سے متعلق حدیث سنائیں۔ صحیح رکوع وسجدہ کرنے سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ نسب بتائیں۔ والدہ ماجدہ کے انتقال کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کتنی تھی؟
عربی	گیارہ سے بیس تک گنتی سنائیں۔

تیسرے مہینے کے سوالات

نورانی قاعدہ	یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔ (لمٓ ن عٓسٓقٓ عَ، ءِ، خُ) زبر، زیر اور پیش کو کیا کہتے ہیں؟ متحرک حروف کیسے پڑھتے ہیں؟
ایمانیات	ہم سب کو اور ساری دنیا کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ساری چیزیں کس کے لیے پیدا کی ہیں؟
احادیث	"کھانے کا اہم ادب" اور "صلہ رحمی کے حکم" سے متعلق حدیث سنائیں۔

سیرت	ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی تین مبارک عادتیں سنائیں؟
اخلاق و آداب	جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟ سلام کرنے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟
عربی	ہفتے کے دنوں کے نام عربی میں بتائیں۔

چوتھے مہینے کے سوالات

نورانی قاعدہ	تنوین کسے کہتے ہیں؟ یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔ (اَبَدًا۔ اٰنًا۔ کُتُبٌ۔ نَخِرَۃً۔ هُدًى)
ایمانیات	اسمائے حسنیٰ "اَلرَّحْمٰنُ" سے "اَلْبَارِئُ" تک سنائیں۔
احادیث	مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنے سے متعلق حدیث سنائیں۔ ظلم کی ممانعت سے متعلق حدیث سنائیں۔
اخلاق و آداب	قرآن کریم پڑھنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟ غصے کے وقت "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ" پڑھنے سے کیا فائدے ہوتے ہیں؟
عربی	قمری مہینوں کے نام بتائیں۔

پانچویں مہینے کے سوالات

نورانی قاعدہ	کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں؟ یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔ (ظٰ۔ ہٖ۔ لٗ) یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔ (اٰقٖ۔ اِغٖ۔ اُنٗ۔ ذٰا۔ ذُوْ۔ ذِیْ)
ایمانیات	ہمارا دین کیا ہے؟
عبادات	اسلام ہمیں کن باتوں کا حکم دیتا ہے؟
مسنون اذکار	اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کیا کہیں؟ نیچے اترتے ہوئے کیا کہیں؟ جب کوئی چیز اچھی لگے تو کیا کہیں؟
اخلاق و آداب	تسمیہ کسے کہتے ہیں؟ اچھا کام شروع کرنے سے پہلے تسمیہ پڑھنے کے فائدے بتائیں؟
عربی	شمسی مہینوں کے نام عربی میں بتائیں۔

چھٹے مہینے کے سوالات

نورانی قاعدہ	حروفِ لین کسے کہتے ہیں؟ یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔ (یَخَافُ، تُرْبًا، مَوْضُوْعَةٌ، مَوَازِيْنُهٗ)
عبادات	وضو کا طریقہ بتائیں؟
مسنون اذکار	جب کسی کام کا ارادہ ظاہر کریں تو کیا کہیں؟ جب کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو کیا کہیں؟ جب کوئی چیز گم ہو جائے تو کیا کہیں؟
اخلاق و آداب	جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟ سلام کے فائدے بتائیں۔
اردو	یہ حروف پڑھ کر سنائیں (ج، ب، آ، ج، ت، ٹ)

ساتویں مہینے کے سوالات

نورانی قاعدہ	یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔ (وَالْفَتْحُ، وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ، فَارْغَبْ، مَجْرٖىهَا، مَنِ ارْتَضٰى)
عبادات	مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کے احکام میں سب سے بڑا حکم کون سا ہے؟ ''ثنا'' سنائیں۔
مسنون دعائیں	کھانے سے پہلے کی دعا سنائیں۔ کھانے کے شروع میں ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھنا بھول جائیں تو کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟
اخلاق و آداب	اپنے والدین کو محبت سے دیکھنے پر کیا ثواب ملتا ہے؟ اپنے والدین کے لیے کیا دعا مانگنی چاہیے؟
اردو	یہ حروف پڑھ کر سنائیں (ظ، غ، ق، ل، ن)

آٹھویں مہینے کے سوالات

نورانی قاعدہ	یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔ (وَالسَّمَآءِ، ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ، يَزَّكّٰى، يَظُنُّ، لَاتَاْمَنَّا)
حفظ سورۃ	سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ اور سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ سنائیں۔
عبادات	قومے کی تحمید سنائیں۔ تشہد سنائیں۔
مسنون دعائیں	کھانے کے بعد کی دعا سنائیں۔ دودھ پینے کے بعد کی دعا سنائیں۔

اخلاق وآداب	پینے کے آداب سنائیں۔
اردو	یہ الفاظ پڑھ کر سنائیں (دھواں، کھلونا، گھاس، تھیلی، ٹھنڈک)۔

نویں مہینے کے سوالات

نورانی قاعدہ	یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔(اَنْزَلْنَا، مِنْۢ بَعْدِ، اَنْ تُمَسَّ، بُنْيَانٌ، هُمْ فِيْهَا)
حفظ سورۃ	سُوْرَةُ الْفَلَقِ سنائیں۔
عبادات	درود شریف سنائیں۔ درود کے بعد کی دعا سنائیں۔
مسنون دعائیں	سوتے وقت کی دعا سنائیں۔ سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا سنائیں۔ علم میں اضافے کی دعا سنائیں۔
اخلاق وآداب	کھانے کے آداب سنائیں۔
اردو	یہ الفاظ پڑھ کر سنائیں (قرآن، درود، کتاب، روزہ، اذان)۔

دسویں مہینے کے سوالات

نورانی قاعدہ	یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔(اَللّٰهُمَّ، اَتُحَآجُّوْنِّيْ، عَادًا ۨ الْاُوْلٰى، بِئْسَ الِاسْمُ)
حفظ سورۃ	سُوْرَةُ النَّاسِ سنائیں۔
عبادات	سجدے میں جانے کا طریقہ بتائیں۔ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت پڑھنے کا طریقہ بتائیں۔
مسنون دعائیں	وضو کے درمیان کی دعا سنائیں۔ وضو کے بعد کی دعا سنائیں۔
اخلاق وآداب	سونے کے آداب سنائیں۔
اردو	یہ الفاظ پڑھ کر سنائیں (ڈھنگ، کھانس، کانپ، جنگل، رنگ)۔

حوالہ جات

ایمانیات

(۱) جامع الصغیر: ۱/۲۸۸، الرقم: ۳۱۸۶
(۲) جامع الترمذی، الطهارة، باب فی مایقال بعد الوضوء، الرقم: ۵۵
(۳) جمع الجوامع، حرف میم، الرقم: ۲۲۱۸۱
(۴) صحیح المسلم، الذکر والدعاء،... باب فی اسماء الله تعالی وفضل من احصاها، الرقم: ۶۸۰۹

عبادات

(۱) صحیح المسلم، الطهارة، باب استحباب إطالة الغرة... الرقم: ۵۷۹
(۲) مجمع الزوائد، الطهارة، باب التسمية عند الوضوء: ۱/۳۰۳
(۳) رد المحتار، الطهارة، مطلب فی منافع السواک: ۱/۲۳۸ ط: دار الکتب العلمية.
(ب) فتاوی محمودیہ، باب الوضوء، وضو کرتے ہوئے انگلیوں کا خلال...: ۵/۵۰
(۴) المعجم الاوسط للطبرانی، ۱/۲۳۶، من اسمه احمد، الرقم: ۲۲۹۲
(۵) جامع الصغیر: ۳۱۹، الرقم: ۵۱۸۵
(۶) مسند الامام احمد بن حنبل: ۳/۳۴۰، الرقم: ۱۳۲۵۲
(۷) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب المحافظة علی الصلوات، الرقم: ۴۲۵
(۸) صحیح البخاری، الاذان، باب فضل صلاة الجماعة، الرقم ۶۳۶
(۹) سنن ابن ماجه، اقامة الصلوات، باب افتتاح الصلوٰة الرقم: ۸۰۳
(۱۰) سنن ابن ماجه، اقامة الصلوات، باب افتتاح الصلوٰة الرقم: ۸۰۴
(۱۱) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب مایقول الرجل فی رکوعه و سجوده، الرقم: ۸۷۱
(۱۲) صحیح المسلم، الصلاة، باب مایقول اذا رفع راسه من الرکوع، الرقم: ۱۰۶۷
(۱۳) صحیح المسلم، الصلاة، باب مایقول اذا رفع راسه من الرکوع، الرقم: ۱۰۷۱
(۱۴) صحیح البخاری، الاذان، باب بلاعنوان، الرقم: ۷۹۹
(۱۵) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب مایقول الرجل فی رکوعه وسجوده، الرقم: ۸۷۱
(۱۶) سنن ابی داؤد، باب الدعاء بین السجدتین، الرقم: ۸۵۰
(۱۷) صحیح البخاری، الأذان، باب التشهد فی الأخيرة، الرقم: ۸۳۱
(۱۸) سنن ابن ماجه، اقامة الصلاة، باب الصلاة علی النبی، الرقم: ۹۰۶
(۱۹) صحیح البخاری، الأذان، باب الدعاء قبل السلام، الرقم: ۸۳۴
(۲۰) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب فی السلام، الرقم: ۹۹۶
(۲۱) صحیح المسلم، الصلاة، باب استحباب الذکر بعد الصلاة، الرقم: ۱۳۳۴
(۲۲) صحیح المسلم، المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاة، الرقم: ۱۳۵۰
(۲۳) شامی، باب صفة الصلوٰة: ۱/۴۴۴
(۲۴) حلبی کبیر، صفة الصلوٰة، ص: ۳۲۸
(۲۵) فتاوی هندیة، الفصل الثالث فی سنن الصلوٰة: ۱/۷۶
(۲۶) الدر المختار، فصل فی آداب الصلوٰة، ۱/۴۷۸-۴۷۷
(۲۷) فتاوی هندیة، الباب الثالث فی شروط الصلوٰة: ۱/۵۸
(۲۸) شامی، الصلوٰة، باب شروط الصلوٰة: ۱/۴۱۰
(۲۹) سنن ابی داؤد، الصلوٰة، باب التشدید فی ذلک، الرقم: ۵۷۰
(۳۰) شامی، فصل فی بیان تالیف الصلوٰة، مطلب فی اطالة الرکوع للجائی: ۱/۴۹۹
(۳۱) حلبی کبیر، صفة الصلوٰة، ص: ۳۰۱-۳۰۰
(۳۲) ایضاً
(۳۳) شامی، باب صفة الصلوٰة، فصل فی بیان تالیف الصلوٰة: ۱/۴۹۳
(۳۴) فتاوی هندیة، الباب الرابع فی صفة الصلوٰة: ۱/۷۵
(۳۵) البحر الرائق، فصل اذا اراد الدخول فی الصلوٰة: ۱/۳۲۱
(۳۶) فتاوی هندیة، الفصل الثالث فی سنن الصلوٰة: ۱/۷۵
(۳۷) فتح القدیر، باب صفة الصلوٰة: ۱/۲۷۲

احادیث

(۱) الجامع لشعب الایمان للبیهقی، الرقم: ۱۵۹۷
(۲) صحیح المسلم، البر، باب تحریم ظلم المسلم، الرقم: ۶۵۴۱
(۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب افشاء السلام، الرقم: ۵۱۹۳
(۴) صحیح البخاری، الادب، باب الحذر من الغضب، الرقم: ۶۱۱۶
(۵) صحیح المسلم، الصلاة، باب الامر بتحسین الصلاة...، الرقم: ۹۲۰
(۶) سنن ابی داؤد، الاطعمه، باب فی الاکل متکئاً، الرقم: ۳۷۶۹
(۷) الدر المنثور: ۳۹۷/۲
(۸) جامع الترمذی، صفة القيامة، باب حدیث حنظلة، الرقم: ۲۵۱۶
(۹) صحیح المسلم، البر...، باب تحریم الظلم...، الرقم: ۶۵۷۶

مسنون اذکار

(۱) صحیح البخاری، الجهاد، باب التکبیر اذا علا شرفاً، الرقم: ۲۹۹۴
(۲) صحیح البخاری، الجهاد، باب التسبیح اذا هبط وادیاً، الرقم: ۲۹۹۳
(۳) الکهف: ۳۹
(۴) الکهف: ۲۴
(۵) البقرة: ۱۵۶
(۶) جامع الترمذی، البر والصلة، باب ماجاء فی الثناء بالمعروف، الرقم: ۲۰۳۵
(۷) المستدرک للحاکم، الاطعمة: ۴/۲۰۹، الرقم: ۷۱۹۳
(۸) سنن ابی داؤد، الاطعمة، باب التسمية علی الطعام، الرقم: ۳۷۶۷
(۹) سنن ابی داؤد، الاطعمة، باب مایقول اذا طعم، الرقم: ۳۸۵۰
(۱۰) سنن ابن ماجه، الاطعمة، باب اللبن، الرقم: ۳۳۲۲
(۱۱) صحیح البخاری، الدعوات، باب وضع الید تحت الخد الیمنی، الرقم: ۶۳۱۴
(۱۲) صحیح البخاری، الدعوات، باب مایقول اذا اصبح الرقم: ۶۳۲۴
(۱۳) طٰهٰ: ۱۱۴
(۱۴) ابن سنی، مایقول بین ظهرانی وضوئه: ۲۰

(۱۵) جامع الترمذی، الطھارۃ، باب فی مایقال بعد الوضوء، الرقم:۵۵

سیرت

(۱) صحیح المسلم، الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ ایام . . . الرقم:۲۷۴۷

اخلاق وآداب

تعوذ

(۱) النحل:۹۸

تسمیہ

(۱) کنز العمال: ۱/۲۸۸، الرقم:۲۳۸۸
(۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقال عند الغضب، الرقم: ۴۷۸۱

سلام

(۱) سنن ابی داؤد، الادب، باب کیف السلام، الرقم:۵۱۹۵
(۲) سنن ابی داؤد، الأدب، باب فی المصافحۃ، الرقم:۵۲۱۲
(۳) صحیح المسلم، الایمان، باب بیان انہ لایدخل الجنۃ الا المؤمنون، الرقم : ۱۹۴
(۴) صحیح البخاری، الاستئذان، باب المصافحۃ، رقم الباب: ۲۷، رقم الحدیث: ۲۲۶۵
(ب) ردالمحتار، باب الاستبراء، ۹/۳۶۵

والدین کا ادب

(۱) سنن النسائی، الجھاد، الرخصۃ فی التخلف لمن لہ والدۃ، الرقم:۳۱۰۶
(۲) جامع الترمذی، البر والصلۃ، باب ماجاء من الفضل فی رضا الوالدین، الرقم:۱۸۹۹
(۳) کنز العمال، کتاب النکاح:۱۶/۱۹۵، الرقم:۴۵۴۸۸
(۴) بنی اسرائیل:۲۴

پینے کے آداب

(۱) صحیح المسلم، الاشربۃ، باب اداب الطعام والشراب واحکامھا، الرقم: ۵۲۶۵
(۲) صحیح المسلم، الاشربۃ، باب فی الشرب قائماً، الرقم:۵۲۷۵
(۳) صحیح البخاری، الاشربہ، باب الشرب من فم السقاء، الرقم:۵۶۲۷
(ب) فتح الباری، الاشربۃ، باب الشرب من فم السقاء: ۱۰/۱۱۲
(۴) جامع الترمذی الاشربۃ، باب ماجاء فی التنفس فی الاناء، الرقم:۱۸۸۵
(۵) صحیح المسلم، الاشربۃ، باب کراھۃ التنفس فی نفس الاناء واستحباب التنفس ثلاثا، الرقم:۵۲۸۷
(۶) صحیح البخاری، الاشربۃ، باب النھی عن التنفس فی الاناء، الرقم:۵۶۳۰
(۷) جامع الترمذی، الاشربۃ، باب ماجاء فی التنفس فی الإناء، الرقم:۱۸۸۵
(۸) سنن ابی داؤد، الاشربہ، باب فی الشرب من ثلمۃ القدح، الرقم:۳۷۲۲
(۹) صحیح البخاری، الاشربہ، باب الشرب من فم السقاء، الرقم:۵۶۲۷
(ب) فتح الباری، الاشربۃ، باب الشرب من فم السقاء: ۱۰/۱۱۲
(۱۰) سنن ابی داؤد، الاشربہ، باب فی الساقی متی یشرب، الرقم:۳۷۲۶

کھانے کے آداب

(۱) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب الخبز المرقق والاکل . . . ، الرقم:۵۳۸۶
(۲) شمائل الترمذی، باب ماجاء فی صفۃ وضوء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عند الطعام: ص: ۱۲
(۳) المستدرک للحاکم، الاطعمۃ: ۴/۲۰۹، الرقم:۷۱۶۳
(۴) فتح الباری، الاطعمۃ، باب الاکل متکئاً: ۹/۶۶۹، الرقم: ۵۳۹۹
(۵) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب التسمیۃ علی الطعام والاکل بالیمین، الرقم:۵۳۷۶
(۶) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب التسمیۃ علی الطعام والاکل بالیمین، الرقم:۵۳۷۶
(۷) صحیح المسلم، الاطعمۃ، باب استحباب لعق الاصابع، الرقم:۵۲۹۷
(۸) صحیح المسلم، الاطعمۃ، باب استحباب لعق الاصابع، الرقم: ۵۳۰۱
(۹) صحیح المسلم، الاطعمۃ، باب استحباب لعق الاصابع، الرقم:۵۳۰۰
(۱۰) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب الاکل متکئا، الرقم:۵۳۹۸
(۱۱) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب ماعاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم طعاما، الرقم:۵۴۰۹
(۱۲) مجمع الزوائد، الأطعمۃ، باب الطعام الحار: ۵/۷، الرقم:۷۸۸۳
(۱۳) سنن ابی داؤد، الأطعمۃ، باب فی غسل الید قبل الطعام، الرقم: ۳۷۶۱
(۱۴) سنن ابی داؤد، الاطعمۃ، باب مایقول اذا طعم، الرقم: ۳۸۵۰

سونے کے آداب

(۱) جامع الترمذی، الصلاۃ، باب ماجاء فی کراھیۃ النوم قبل العشاء والسمر بعدھا، الرقم:۱۶۸
(۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی النوم علی طھارۃ، الرقم:۵۰۴۲
(۳) صحیح البخاری، الدعوات، باب، الرقم:۶۳۲۰
(۴) شمائل الترمذی، باب ماجاء فی کحل: ص ۴
(۵) جامع الترمذی، الدعوات، باب منہ دعاء استغفر اللہ. . . ، الرقم:۳۳۹۷
(۶) صحیح البخاری، الدعوات، باب التکبیر والتسبیح عند المنام، الرقم: ۶۳۱۸
(۷) جامع الترمذی، الدعوات، ماجاء فیمن یقرا من القرآن عند المنام، الرقم: ۳۴۰۲
(۸) صحیح البخاری، الدعوات، باب وضع الید تحت خد الیمنیٰ الرقم : ۶۳۱۴
(۹) جامع الترمذی، الادب، باب ماجاء فی کراھیۃ الاضطجاع علی البطن، الرقم:۲۷۶۸
(۱۰) صحیح البخاری، الدعوات، باب وضع الید تحت خد الیمنیٰ، الرقم: ۶۳۱۴
(۱۱) صحیح البخاری، الوضوء، باب قراءۃ القرآن بعد الحدث وغیرہ، الرقم: ۱۸۳
(۱۲) صحیح البخاری، الدعوات، باب مایقول اذا اصبح، الرقم:۶۳۲۳
(۱۳) سنن ابی داؤد، الطھارۃ، باب السواک لمن قام باللیل، الرقم:۵۷

بیان ودعا

(۱) المؤمن: ۶۰
(۲) البقرۃ: ۲۰۱
(۳) البقرۃ: ۱۲۷

نماز کی ڈائری

نماز کی ڈائری پُر کرنے کا طریقہ

فجر۔ف ظہر۔ظ عصر۔ع مغرب۔م عشا۔عش

۱ طلبا نے اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: ف

۲ اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ _ نشان لگائیں۔ جیسے: ظ

۳ طالبات نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔

۴ طلبا و طالبات نے اگر قضا کر لی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: ع

۵ اگر قضا بھی نہ کی ہو تو کوئی نشان نہ لگائیں۔ جیسے: م عش

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک معلّم/معلّمہ خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے والدین سے نماز کی ڈائری پُر کروائیں اور معلّم/معلّمہ روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں، جو نماز جماعت سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترغیب دیں اور جو نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کرالیں۔

ہر مہینے کے ختم پر معلّم/معلّمہ دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سرپرست سے دستخط کرائیں۔

جنوری

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

فروری

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

مارچ

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

اپریل

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

مئی

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

جون

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

جولائی

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

اگست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

ستمبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

اکتوبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

نومبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

دسمبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

رمضان المبارک کا چارٹ

(کل نمبر 25 ہیں ہر نماز کا ایک نمبر ہے اگر پانچ نمازیں پڑھیں تو 5 نمبر)

تاریخ	سحری 5	روزہ 5	قرآن کی تلاوت 5	پانچ نمازیں 5	تراویح 5	حاصل کردہ نمبر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						
دستخط معلم/معلمہ ________			دستخط سرپرست ________		حاصل کردہ مجموعی نمبر	

ماہانہ حاضری اور فیس چارٹ

مہینہ	کل ایام تعلیم	ایام حاضری	غیر حاضری	فیس	دستخط معلّم/معلّمہ	دستخط سر پرست
جنوری						
فروری						
مارچ						
اپریل						
مئی						
جون						
جولائی						
اگست						
ستمبر						
اکتوبر						
نومبر						
دسمبر						

دستخط ذمہ دار: ____________

مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا......
- بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کرنا......
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تا کہ تعلیمی ادارے منظم اور مستحکم ہو سکیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسب ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔

1. پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں ناظرہ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جدّ و جہد کر رہا ہے۔
2. تعلیمی اداروں کے لیے نصابی، درسی کتب، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کر رہا ہے۔
   اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کتب قرآن و حدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دورِ جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، نیز مکمل حوالہ جات بھی درج کیے جاتے ہیں تا کہ بات معتمد اور مستند ہو۔
3. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے تربیتی نشست (ورک شاپ) کا کم و بیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
4. ادارہ، تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔

رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762

مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)



راہنمائے اساتذہ — تربیتی نصاب برائے اسکول



تربیتی نصاب (مستورات) — تربیتی نصاب (بالغان) — تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ



نورانی قاعدہ — نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ — نورانی قاعدہ (چارٹ) — معیاری مکتب کے رہنما اصول — تربیتی نصاب (سندھی)

